بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتٰبًا مَّوْقُوتًا﴾ ﴿103﴾ اَلنِّسَآء: 103

بیشک نماز مؤمنوں پر اوقات مقررہ میں (ادا کرنا) فرض ہے۔

گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ نماز سکھانے کا جدید اور منفرد انداز

مصباح الصلوٰۃ

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب .... مصباح الصلوٰۃ
مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی
حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
ایڈیشن دوم .... اشاعت اول اکتوبر 2013
پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ .... 50 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کرسکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ یقیناً سہوا ہوئی ہے، آپ فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کردیں گے۔ اور اگر غلطی سے بائنڈر کچھ صفحات آگے یا پیچھے لگادے یا صفحات کم وبیش ہوں تو ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے، آپ ایسا نسخہ واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کرسکتے ہیں۔ شکریہ

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس
بیت القرآن
پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115
فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111
ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
کتاب سرائے
فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884
فضلی بک سپر مارکیٹ
نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مرتب

"مفتاح القرآن" کے بعد جب "مصباح القرآن" کا پہلا پارہ چھپ کر منظرِ عام پر آیا تو عمومی طور پر اسکی بھرپور پذیرائی ہوئی اور ساتھ ہی یہ تقاضا ہوا کہ اب دوسرے پارے کی بجائے تیسواں پارہ پہلے لایا جائے تاکہ نماز میں عام طور پر پڑھی جانے والی سورتوں کا ترجمہ اور تفہیم پیدا ہوسکے جو کہ نمازوں میں خشوع وخضوع پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

تاہم اہلِ علم سے مشورے کے بعد طے پایا کہ آخری پارے کی بجائے دوسرے پارے کے کام کو جاری رکھتے ہوئے الگ سے ترجمۂ نماز پر کام کیا جائے جس میں نماز اور نماز سے متعلقہ چیزوں کے ساتھ ساتھ نماز میں زیادہ تر پڑھی جانے والی سورتوں اور دعاؤں کا ترجمہ شامل کیا جائے۔

چنانچہ میں نے "مصباح الصلوٰۃ" کے نام سے یہ کام اس طرح شروع کیا کہ نماز، وضو اور نمازِ جنازہ وغیرہ کا طریقہ سکھانے کی بجائے جو چیزیں نماز میں پڑھی جاتی ہیں یا نماز سے متعلق ہیں ان کا ترجمہ "مصباح القرآن" کی طرز پر سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ بندہ ناچیز اب یہ کاوش استفادۂ عام کیلئے پیش کر رہا ہے۔

"مصباح الصلوٰۃ" سے استفادہ کرنے والے دوستوں سے درخواست ہے کہ اپنی خصوصی دعاؤں میں یہ دعا بھی شامل فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے اور اس کی طباعت کا اہتمام کرنے والے ساتھی اور اس کارِخیر میں شریک دیگر تمام احباب کو اجرِ عظیم عنایت فرمائے، آمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح الصّلوٰۃ“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

”مصباح الصّلوٰۃ“ جو دراصل ترجمۂ نماز ہے، اس میں دو مختلف چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

1. ایک صفحہ پر عربی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے ”اردو میں استعمال کی وضاحت“ نیچے دیئے گئے حاشیہ میں ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ ”مفتاح القرآن“ میں بیان کر دی گئی ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لیے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے عربی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ عربی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو نماز یا دعاؤں کے عربی الفاظ کو آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے دوسرے صفحہ پر عربی الفاظ کو دوبارہ Break up کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال عربی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح الصلوٰۃ“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

نماز کے متعلق احکامِ الٰہی

① اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	بیشک نماز مؤمنوں پر (ادا کرنا) فرض ہے
كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾ (النِّسَآء : 103)	اوقات مقررہ میں۔ ﴿103﴾
② وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ	اور تو حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا
وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ (طٰهٰ : 132)	اور (خود بھی) قائم رہ اس پر
③ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿14﴾ (طٰهٰ : 14)	اور تو نماز قائم کر میرے ذکر کے لیے۔ ﴿14﴾
④ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا	اور تم نماز قائم کرو اور مت بنو
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿31﴾ لا (الروم : 31)	مشرکوں میں سے۔ ﴿31﴾
⑤ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿40﴾ لا عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾ لا	جنتوں میں وہ سوال کریں گے۔ ﴿40﴾ مجرموں سے ﴿41﴾
مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿42﴾ قَالُوْا	کس (چیز نے) داخل کر دیا تمہیں جہنم میں؟ ﴿42﴾ وہ کہیں گے
لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿43﴾ لا (المدثر : 40 تا 43)	ہم نہ تھے نمازیوں میں سے۔ ﴿43﴾
⑥ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿4﴾ لا الَّذِيْنَ هُمْ	پس ہلاکت ہے (ان) نمازیوں کیلئے۔ ﴿4﴾ جو وہ
عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿5﴾ لا (الماعون : 4 تا 5)	اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔ ﴿5﴾

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلّٰی۔	لِذِكْرِيْ : الحمدللہ، لہٰذا / ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
عَلٰى، عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِنَ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	جَنّٰتٍ : جنت، جنات، جنۃ الفردوس۔
مَّوْقُوْتًا : وقت، اوقات۔	يَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
وَاْمُرْ : امر، آمر، مامور۔	الْمُجْرِمِيْنَ : مجرم، جرم، جرائم۔
اَهْلَكَ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	قَالُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اَقِمِ، اَقِيْمُوا : قیام، مقیم، قائم۔	سَاهُوْنَ : سہواً، سجدہ سہو (بھولنا، غفلت کرنا)۔

نماز کے متعلق احکام الٰہی

① اِنَّ	الصَّلٰوةَ ①	كَانَتْ ①	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا ②
بیشک	نماز	ہے	مؤمنوں پر	(ادا کرنا) فرض

مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾	② وَاْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ ①③	وَاصْطَبِرْ
اوقاتِ مقررہ میں۔	اور تو حکم کر	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور تو (خود بھی) قائم رہ

عَلَيْهَا ط	③ وَاَقِمِ ④	الصَّلٰوةَ ①	لِذِكْرِيْ ﴿14﴾	④ وَاَقِيْمُوا
اس پر۔	اور تو قائم کر	نماز	میرے ذکر کیلئے۔	اور تم سب قائم کرو

الصَّلٰوةَ ①	وَ	لَا تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿31﴾ لا	⑤ فِيْ جَنّٰتٍ ① قف ط
نماز	اور	مت تم سب بنو	مشرکوں میں سے۔	جنتوں میں

يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿40﴾ لا	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾ لا	مَا	سَلَكَكُمْ
وہ سب آپس میں سوال کریں گے	مجرموں سے۔	کس (چیز نے)	داخل کر دیا تمہیں

فِيْ سَقَرَ ﴿42﴾	قَالُوْا	لَمْ نَكُ ⑤	مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿43﴾ لا	⑥ فَوَيْلٌ
جہنم میں؟	وہ سب کہیں گے	ہم نہ تھے	نمازیوں میں سے۔	پس ہلاکت ہے

لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿4﴾ لا	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ ﴿5﴾ لا
(ان) نمازیوں کیلئے۔	جو	وہ	اپنی نمازوں سے	سب غفلت کرنے والے

ضروری وضاحت

①ۃ، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② كِتٰبًا کا اصل ترجمہ لکھا ہوا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ اقامت صلوٰۃ میں پانچ باتیں شامل ہوتی ہیں: نماز وقت پر پڑھنا، خشوع وخضوع سے پڑھنا، سنت کے مطابق پڑھنا، جماعت کے ساتھ پڑھنا، خود بھی پڑھنا اور دوسروں کو تلقین کرنا۔⑤ لَمْ نَكُ اصل میں لَمْ نَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے آخر سے نون گرایا گیا ہے۔

نماز سے متعلق فرامین رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

① اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِهٖ	بیشک سب سے پہلے جس کا حساب لیا جائے گا
الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِنْ عَمَلِهٖ	بندے سے قیامت کے دن اسکے عمل میں سے
صَلٰوتُهٗ فَاِنْ صَلَحَتْ	اسکی نماز ہے، پس اگر وہ درست ہوئی
فَقَدْ اَفْلَحَ وَ اَنْجَحَ	تو یقیناً وہ کامیاب وکامران ہوگیا
وَ اِنْ فَسَدَتْ	اور اگر وہ درست نہ ہوئی
فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ. (ترمذی)	تو یقیناً وہ خائب وخاسر ہوا۔
② صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ (بخاری، مسلم)	جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا افضل ہے۔
مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَةً	اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجے۔
③ اِنَّ بَیْنَ الرَّجُلِ وَبَیْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ	بیشک آدمی اور شرک وکفر کے درمیان (فرق)
تَرْكُ الصَّلٰوةِ. (مسلم)	نماز کا چھوڑ دینا ہے۔
④ صَلُّوْا كَمَا رَاَیْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ. (بخاری)	نماز ایسے پڑھو جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُحَاسَبُ	: حساب، احتساب، محتسب، محاسبہ۔	خَابَ، خَسِرَ	: خائب وخاسر، خسارہ۔
یَوْمَ	: یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔	بَیْنَ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین، مابین۔
عَمَلِهٖ	: عمل، اعمال، معمول، معمولات۔	الشِّرْكِ	: شرک، شریک، مشرک، مشرکین، شرکاء۔
صَلٰوتُهٗ	: صوم وصلوۃ، صلوۃ وسلام، مصلّٰی۔	الْكُفْرِ	: کفر، کافر، کفار۔
صَلَحَتْ	: صلاح، اصلاح، مصلح، صلح۔	تَرْكُ	: ترک، ترکہ، متروک۔
اَفْلَحَ	: فلاح وبہبود، فلاحی ادارے، فلاح دارین۔	كَمَا	: کما حقہ۔
فَسَدَتْ	: فساد، فاسد، فسادی، مفسد۔	رَاَیْتُمُوْنِیْ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی۔

نماز کے متعلق فرامین رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

① اِنَّ اَوَّلَ	مَا	یُحَاسَبُ①	بِهٖ②	الْعَبْدُ
بیشک سب سے پہلے	جو	حساب لیا جائے گا	اس کا	بندے (سے)
یَوْمَ الْقِيَامَةِ③	مِنْ عَمَلِهٖ	صَلٰوتُهٗ	فَاِنْ	صَلَحَتْ③
قیامت کے دن	اسکے عمل میں سے	اسکی نماز ہے	پس اگر	وہ درست ہوئی
فَقَدْ	اَفْلَحَ وَ اَنْجَحَ	وَ	اِنْ	فَسَدَتْ③
تو یقیناً	وہ کامیاب و کامران ہو گیا	اور	اگر	وہ درست نہ ہوئی

فَقَدْ	خَابَ وَ خَسِرَ. (ترمذی)	② صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ③	اَفْضَلُ
تو یقیناً	وہ خائب و خاسر ہوا۔	جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا	افضل ہے

مِنْ صَلٰوةِ③	الْفَذِّ	بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ④	دَرَجَةً③ (بخاری)	③ اِنَّ
نماز (پڑھنے) سے	اکیلے	ستائیس	درجے۔	بیشک

بَيْنَ الرَّجُلِ	وَ	بَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ	تَرْكُ الصَّلٰوةِ③ (مسلم)
آدمی کے درمیان	اور	شرک و کفر کے درمیان (فرق)	نماز کا چھوڑ دینا ہے۔

④ صَلُّوْا	كَمَا	رَاَيْتُمُوْنِيْ⑤⑥	اُصَلِّيْ. (بخاری)
تم سب نماز (ایسے) پڑھو	جیسے	تم سب نے مجھے دیکھا ہے (کہ)	میں نماز پڑھتا ہوں۔

ضروری وضاحت

① اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
④ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْٓ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. (مسلم) اے اللہ کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.(مسلم) اے اللہ بیشک میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

وضو شروع کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللهِ. (مسند احمد) اللہ کے نام سے (وضو شروع کرتا ہوں)۔

وضو کے بعد کی دعائیں

① اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (مسلم) کہ بیشک محمد ﷺ اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

② اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ اے اللہ مجھے بنادے توبہ کرنے والوں میں سے

وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ. (ترمذی) اور مجھے بنادے پاک رہنے والوں میں سے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

افْتَحْ	فتح، فتوحات، افتتاح، مفتوحہ، فاتحہ۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَبْوَاب	باب العلم، باب الرحمۃ، سد باب۔	وَحْدَهٗ	واحد، وحدت، موحّد، توحید۔
رَحْمَتِكَ	رحمتِ باری تعالیٰ، رحم، رحیم۔	شَرِيْكَ	شرک، شریک، شرکاء، مشرک۔
اَسْئَلُكَ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	عَبْدُهٗ	عبد، عابد، عبادت، معبود۔
فَضْلِكَ	فضل، فاضل، فضیلت۔	مِنَ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
اَشْهَدُ	شہادت، شاہد، شواہد، مشاہدہ۔	التَّوَّابِيْنَ	توبہ، تائب، تواب۔
لَّا	لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْمُتَطَهِّرِيْنَ	طاہر، طہارت، اطہر۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا	اَللّٰھُمَّ ①	افْتَحْ	لِیۡ	اَبْوَابَ	رَحْمَتِكَ. (مسلم)
	اے اللہ!	تو کھول دے	میرے لیے	دروازے	اپنی رحمت کے۔

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا	اَللّٰھُمَّ ①	اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ ②	مِنْ فَضْلِكَ ③ (مسلم)
	اے اللہ!	بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے	تیرا فضل۔

وضو شروع کرتے وقت کی دعا	بِسْمِ اللّٰهِ ④ (مسند احمد)
	اللہ کے نام سے (وضو شروع کرتا ہوں)۔

وضو کے بعد کی دعائیں	① اَشْھَدُ	اَنْ	لَّآ اِلٰهَ ⑤	اِلَّا اللّٰهُ
	میں گواہی دیتا ہوں	کہ	کوئی معبود نہیں	اللہ کے سوا

وَحْدَهٗ	لَا شَرِيْكَ ⑤	لَهٗ	وَ اَشْهَدُ	اَنَّ
وہ اکیلا ہے	کوئی شریک نہیں	اُس کا	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک

مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَ رَسُوْلُهٗ. (مسلم)	② اَللّٰھُمَّ ①	اجْعَلْنِیۡ ⑥
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	اسکے بندے	اور اسکے رسول ہیں۔	اے اللہ!	تو بنا دے مجھے

مِنَ التَّوَّابِيْنَ	وَ اجْعَلْنِیۡ ⑥	مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ. (ترمذی)
توبہ کرنے والوں میں سے	اور تو بنا دے مجھے	پاک رہنے والوں میں سے۔

ضروری وضاحت

①جب اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو پھر یَا اَللّٰهُ کی بجائے اَللّٰھُمَّ کہا جاتا ہے۔②یْ اور اَ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔③یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④حدیث میں یہی الفاظ ہیں لیکن اگر کوئی مکمل بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ لے تو بھی کوئی حرج نہیں۔⑤لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

مسنون اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں
حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ	آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. (سنن ابوداوٗد)	کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْبَرُ	: کبیر، اکبر، اکابر، تکبر، تکبیر۔	رَّسُوْلُ	: رسول، مرسل، رسل، رسالت۔
اَشْهَدُ	: شاہد، شہادت، شواہد، مشاہدہ۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاپروا۔	الصَّلٰوةِ	: صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ الحاجت، صلوٰۃ وسلام۔
اِلٰهَ	: الٰہ، فرمان الٰہی، الٰہ العالمین۔	الْفَلَاحِ	: فلاح دارین، فلاح وبہبود، فلاحی ادارے۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔		

اذان کے کلمات

اَللّٰہُ اَکْبَرُ①	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَشْھَدُ	اَنْ	لَآ اِلٰہَ②	اِلَّا اللّٰہُ
اللہ سب سے بڑا ہے	میں گواہی دیتا ہوں	کہ	کوئی معبود نہیں	اللہ کے سوا

اَشْھَدُ	اَنْ	لَآ اِلٰہَ②	اِلَّا اللّٰہُ	اَشْھَدُ
میں گواہی دیتا ہوں	کہ	کوئی معبود نہیں	اللہ کے سوا	میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ	مُحَمَّدًا	رَّسُوْلُ اللّٰہِ	اَشْھَدُ	اَنَّ	مُحَمَّدًا
کہ بیشک	محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	اللہ کے رسول ہیں	میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک	محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

رَّسُوْلُ اللّٰہِ	حَیَّ	عَلَی الصَّلٰوۃِ③④	حَیَّ	عَلَی الصَّلٰوۃِ
اللہ کے رسول ہیں	تم آؤ	نماز کی طرف	تم آؤ	نماز کی طرف

حَیَّ	عَلَی الْفَلَاحِ③	حَیَّ	عَلَی الْفَلَاحِ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
تم آؤ	کامیابی کی طرف	تم آؤ	کامیابی کی طرف	اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ①	لَآ اِلٰہَ②	اِلَّا اللّٰہُ ۔(سنن ابوداؤد)
اللہ سب سے بڑا ہے	کوئی معبود نہیں	اللہ کے سوا۔

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ سب سے کا اضافہ کیا گیا ہے۔② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔③ یہاں اس سے مراد نماز اور کامیابی کی طرف آؤ ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فجر کی اذان میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (دومرتبہ،سنن ابوداؤد) نماز نیند سے بہتر ہے۔

اذان کا جواب

مؤذن جو اذان کے کلمات کہے، سننے والا وہی کلمات ساتھ ساتھ کہے، البتہ جب وہ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو ان دونوں کے جواب میں سننے والا کہے:

لَا حَوْلَ وَلَا	نہیں کوئی طاقت (گناہ سے بچنے کی) اور نہ (ہی)
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. (مسلم،ابوداؤد)	طاقت ہے (نیکی کرنے کی) مگر اللہ (کی توفیق) سے

اذان کے بعد کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ	اے اللہ! اس دعوت کامل کے رب
وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ	اور قائم ہونے والی نماز کے (رب)، عطا کر محمد کو وسیلہ
وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا	اور فضیلت اور انہیں پہنچا مقام محمود پر
الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ. (بخاری،ابوداؤد)	جس کا آپ نے وعدہ کیا ہے اُن سے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلصَّلٰوةُ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔	الْقَآئِمَةِ	: قائم، قیام، مقیم، اقامت۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت۔	الْوَسِيْلَةَ	: وسیلہ، مقام وسیلہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاپرواہ۔	الْفَضِيْلَةَ	: فضل، فضیلت، فضائل، فاضل۔
قُوَّةَ	: قوت، قوی، مقوی۔	ابْعَثْهُ	: مبعوث، بعثت نبوی۔
بِاللّٰهِ	: بالکل، بالمقابل، بالواسطہ، بالمشافہ۔	مَقَامًا	: مقام ابراہیم، مقیم، مقامات، مقام محمود۔
الدَّعْوَةِ	: دعوت وتبلیغ، دعا، داعی، مدعو۔	مَّحْمُوْدَا	: حامد، محمود، حمد وثناء، حمد باری تعالیٰ۔
التَّآمَّةِ	: تمام، اتمام، تمت بالخیر، تمام حجت۔	وَعَدْتَّهٗ	: وعدہ، وعید۔

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد

اَلصَّلٰوۃُ	خَیْرٌ	مِّنَ النَّوْمِ (دو مرتبہ،سنن ابوداؤد)
نماز	بہتر ہے	نیند سے۔

اذان کا جواب

مؤذن جو اذان کے کلمات کہے، سننے والا وہی کلمات ساتھ ساتھ کہے، البتہ جب وہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو ان دونوں کے جواب میں سننے والا کہے:

لَا حَوْلَ ①	وَ	لَا قُوَّۃَ ①	اِلَّا بِاللّٰہِ. (مسلم،ابوداؤد)
نہیں کوئی طاقت (گناہ سے بچنے کی)	اور	نہیں کوئی طاقت (نیکی کرنے کی)	مگر اللہ (کی توفیق) سے۔

اذان کے بعد کی دعائیں

① اَللّٰھُمَّ	رَبَّ	ھٰذِہِ	الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ
اے اللہ!	رب	اس	دعوت کامل کے

وَ	الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ	اٰتِ	مُحَمَّدَا ﷺ
اور	قائم ہونے والی نماز کے (رب)	تو عطا کر	محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو

الْوَسِیْلَۃَ ②	وَ	الْفَضِیْلَۃَ	وَ	ابْعَثْہُ
وسیلہ	اور	فضیلت	اور	تو پہنچا انہیں

مَقَامًا مَّحْمُوْدَا ③	الَّذِیْ	وَعَدْتَّہٗ. (بخاری،ابوداؤد)
مقام محمود (پر)	جس کا	تو نے وعدہ کیا ہے اُن سے۔

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔② رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وسیلہ جنت میں ایک بلند درجہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کے لیے ہے۔ اور میں اُمید کرتا ہوں کہ وہ میں ہوں، جس نے میرے لیے اللہ سے وسیلہ مانگا، اسکے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ (مسلم) ③ اس سے مراد: مقام شفاعت ہے۔

② اذان کے بعد درود شریف پڑھنا بھی مسنون ہے (بخاری) اس کا ترجمہ صفحہ نمبر 28 پر ملاحظہ فرمائیں۔

مسنون اقامت

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ	آؤ نماز کی طرف
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ	یقیناً نماز (جماعت) کھڑی ہوگئی ہے۔
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ	یقیناً نماز (جماعت) کھڑی ہوگئی ہے۔
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ. (سنن ابوداؤد)	کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَکْبَرُ	کبیر، اکابر، تکبر، تکبیر۔	رَّسُوْلُ	رسول، مرسل، رسالت۔
اَشْھَدُ	شاہد، شہادت، شواہد، مشاہدہ۔	عَلَی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَّآ	لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاتعداد۔	الصَّلٰوۃِ	صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
اِلٰہَ	یاالٰہی، الہ العالمین، توحید الوہیت۔	الْفَلَاحِ	فلاح دارین، فلاحی ادارے، فلاح وبہبود۔
اِلَّا	الاقلیل، الاماشاءاللہ، الایہ کہ۔	قَامَتِ	قائم، قیام، مقیم، اقامت۔

اذان کے بعد درود شریف

② اذان کے بعد درود شریف پڑھنا بھی مسنون ہے۔
درود شریف کا لفظی ترجمہ صفحہ نمبر 29 پر ملاحظہ کریں۔

اقامت کے کلمات ①

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ②	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَشْھَدُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے	میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ	لَّآ اِلٰہَ ③	اِلَّا اللّٰہُ	اَشْھَدُ	اَنَّ
کہ	کوئی معبود نہیں	اللہ کے سوا	میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک

مُحَمَّدًا	رَّسُوْلُ اللّٰہِ	حَیَّ	عَلَی الصَّلٰوۃِ	حَیَّ
محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	اللہ کے رسول ہیں	تم آؤ	نماز پر (کی طرف)	تم آؤ

عَلَی الْفَلَاحِ	قَدْ	قَامَتِ ④	الصَّلٰوۃُ ⑤	قَدْ
کامیابی پر (کی طرف)	یقیناً	کھڑی ہوگئی ہے	نماز (جماعت)	یقیناً

قَامَتِ ④	الصَّلٰوۃُ ⑤	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کھڑی ہوگئی ہے	نماز (جماعت)	اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	لَآ اِلٰہَ ③	اِلَّا اللّٰہُ. (سنن ابوداؤد)
اللہ سب سے بڑا ہے	کوئی معبود نہیں	سوائے اللہ کے۔

ضروری وضاحت

① رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اذان سے لے کر اقامت تک کے وقفے میں کی گئی دعا رد نہیں کی جاتی، پس تم (اس وقت) دعا کیا کرو (ابوداؤد)۔ ② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ یہ اصل میں قَامَتْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے، یہ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ترجمۂ نماز

تکبیر تحریمہ

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔

دعائے استفتاح (نماز شروع کرنے کی دعا)

① اَللّٰھُمَّ بَاعِدۡ بَیۡنِیۡ	اے اللہ! دوری کر دے میرے درمیان
وَبَیۡنَ خَطَایَایَ کَمَا	اور میرے گناہوں کے درمیان جیسا کہ
بَاعَدۡتَّ بَیۡنَ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ	تو نے دوری کی ہے مشرق اور مغرب کے درمیان
اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیۡ مِنَ الۡخَطَایَا	اے اللہ! مجھے پاک صاف کر دے گناہوں سے
کَمَا یُنَقَّی الثَّوۡبُ الۡاَبۡیَضُ مِنَ الدَّنَسِ	جیسا کہ صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل کچیل سے
اَللّٰھُمَّ اغۡسِلۡ خَطَایَایَ	اے اللہ دھو دے میرے گناہوں کو
بِالۡمَآءِ وَالثَّلۡجِ وَالۡبَرَدِ. (بخاری، مسلم)	پانی اور برف اور اولوں سے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَکۡبَرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، تکبیر۔	وَ	: عفو و درگزر، مال و دولت، شان و شوکت۔
بَاعِدۡ	: بعید، بعد المشرقین، بعید از عقل۔	الۡمَغۡرِبِ	: مشرق و مغرب، مغربی تہذیب۔
بَیۡنِیۡ، بَیۡنَ	: بین بین، مابین، بین الاقوامی۔	الۡاَبۡیَضَ	: اَبیض، ید بیضا (سفید)۔
خَطَایَایَ	: خطا، خطا کار۔	مِنَ	: منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
کَمَا	: کما حقہ، کالعدم تنظیمیں / ماحول، ماتحت۔	اغۡسِلۡ	: غسل، غسیل ملائکہ (حضرت حنظلہ کو کہتے ہیں)۔
بَاعَدۡتَّ	: بعید، بعد المشرقین، بعید از قیاس۔	بِالۡمَآءِ	: بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ، بالمقابل۔
الۡمَشۡرِقِ	: مشرق، مشرق وسطی، شاعر مشرق۔	بِالۡمَآءِ	: ماء اللحم، ماء الحیات۔

ترجمۂ نماز

تکبیرِ تحریمہ ①	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
	اللہ سب سے بڑا ہے۔

دُعائے استفتاح (نماز شروع کرنے کی دعا)	① اَللّٰھُمَّ	بَاعِدْ	بَیْنِیْ
	اے اللہ!	تو دوری کر دے	میرے درمیان

وَ	بَیْنَ خَطَایَایَ	کَمَا	بَاعَدْتَّ
اور	میرے گناہوں کے درمیان	جیسا کہ	تونے دوری کی ہے

بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ	اَللّٰھُمَّ	نَقِّنِیْ	مِنَ الْخَطَایَا
مشرق اور مغرب کے درمیان	اے اللہ!	مجھے پاک صاف کردے	گناہوں سے

کَمَا	یُنَقَّی ②③	الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ	مِنَ الدَّنَسِ ④	اَللّٰھُمَّ
جیسا کہ	صاف کیا جاتا ہے	سفید کپڑا	میل کچیل سے	اے اللہ!

اغْسِلْ	خَطَایَایَ	بِالْمَآءِ	وَالثَّلْجِ	وَالْبَرَدِ ⑤ (بخاری، مسلم)
تو دھودے	میرے گناہوں کو	پانی سے	اور برف (سے)	اور اولوں (سے)۔

ضروری وضاحت

①اس تکبیر کے بعد جائز کام بھی حرام ہو جاتے ہیں، مثلاً: بولنا، ہنسنا، ادھر اُدھر دیکھنا، اس لیے اسے تکبیر تحریمہ کہتے ہیں۔
②یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④کیونکہ سفید کپڑے پر میل صاف نظر آتی ہے، اسی لیے اُسے اچھی طرح صاف کیا جاتا ہے۔⑤یعنی گناہوں سے بالکل پاک صاف کردے۔

② سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ	پاک ہے تو اے اللہ اور سب تعریف تیری ہے
وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى	اور بہت برکت والا ہے تیرا نام اور بہت بلند ہے
جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ. (ترمذی)	تیری شان اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا

تعوذ و تسمیہ مع سورۃ الفاتحہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود کے شر سے
بِسْمِ اللّٰهِ	اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝1	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ۝1
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝2	نہایت مہربان، بہت رحم کرنیوالا ہے۔ ۝2
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝3	روز جزا کا مالک ہے۔ ۝3
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبْحَانَكَ : سبحان تیری قدرت، تسبیح۔	الرَّجِيْمِ : حدِ رجم۔
بِحَمْدِكَ : حمد و ثناء، حمد باری تعالی، حامد، محمود۔	الرَّحْمٰنِ : رحم، رحمت، رحمان، رحیم۔
تَبَارَكَ : مبارک، بابرکت، ہدیۂ تبریک۔	اَلْحَمْدُ : حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ۔
اسْمُكَ : اسم گرامی، اسم اعظم، اسم بامسمّی۔	الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم برزخ، اقوام عالم۔
تَعَالٰى : اللہ تعالیٰ، عالی شان، اعلیٰ۔	مٰلِكِ : مالک، ملکیت۔
غَيْرُكَ : غیر اللہ، دیارِ غیر، غیر یقینی، غیر ملکی۔	يَوْمِ : یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔
اَعُوْذُ : تعوذ، معاذ اللہ، تعویز (پناہ پکڑنا)۔	نَعْبُدُ : عبادت، عابد، معبود۔

② سُبْحَانَكَ	اَللّٰهُمَّ	وَ	بِحَمْدِكَ	وَتَبَارَكَ[1]
پاک ہے تو	اے اللہ!	اور	اپنی تعریف کے ساتھ	اور بہت برکت والا ہے
اسْمُكَ	وَتَعَالٰى[1]	جَدُّكَ	وَلَآ اِلٰهَ[2]	غَيْرُكَ. (ترمذی)
تیرا نام	اور بہت بلند ہے	تیری شان	اور کوئی معبود نہیں	تیرے سوا

تعوذ و تسمیہ مع سورۃ الفاتحہ

اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں پناہ میں آتا ہوں	اللہ کی	شیطان مردود (کے شر) سے

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)	(جو) نہایت مہربان	بہت رحم کرنے والا ہے۔
اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ[3]	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿1﴾
سب تعریفیں	اللہ کے لیے ہیں	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔
الرَّحْمٰنِ[4]	الرَّحِيْمِ[4] ۙ﴿2﴾	مٰلِكِ
نہایت مہربان	بہت رحم کرنیوالا ہے۔	مالک ہے
يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿3﴾	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ
روز جزا کا۔	صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① تا اور الف دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ اس شخص کی نماز نہیں جس نے سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھی۔ (بخاری) اور یہ سورت زہر کے لیے شفا ہے۔ (دارمی)۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت یا بہت کیا گیا ہے۔

وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ﴿4﴾	اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔ ﴿4﴾
اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ﴿5﴾	ہمیں ہدایت دے سیدھے راستے کی۔ ﴿5﴾
صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ	راستہ ان لوگوں کا جو تو نے انعام کیا ان پر
غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿7﴾	نہ غضب کیا گیا ان پر اور نہ ہی وہ گمراہ ہوئے۔ ﴿7﴾

رکوع کی دعائیں

① سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡعَظِيۡمِ. (ترمذی)	پاک ہے میرا عظمت والا رب (زیادہ سے زیادہ اور طاق پڑھیں)
② سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا	اے اللہ تو پاک ہے اے ہمارے رب
وَبِحَمۡدِكَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِيۡ. (بخاری، مسلم)	اور سب تعریف تیری ہے اے اللہ مجھے بخش دے
③ سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ	بہت پاکیزگی والا، بہت مقدس ہے۔
رَبُّ الۡمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوۡحِ. (مسلم)	فرشتوں اور روح الامین (جبرائیل) کا رب ہے۔
④ سُبۡحَانَ ذِي الۡجَبَرُوۡتِ وَالۡمَلَكُوۡتِ	پاک ہے غلبے والے، بادشاہی والے
وَ الۡكِبۡرِيَآءِ وَالۡعَظۡمَةِ. (ابوداؤد)	اور بڑائی والے اور عظمت والے (رب) کی۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَسۡتَعِيۡنُ : استعانت، تعاون، معاون، معاونت۔	سُبۡحَانَ، سُبُّوۡحٌ : تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
اِهۡدِنَا : ہدایت، ہادئ برحق، ہادئ کائنات۔	قُدُّوۡسٌ : تقدس، مقدس، تقدیس۔
الصِّرَاطَ : پل صراط، صراط مستقیم۔	الۡمَلٰٓئِكَةِ : ملک الموت، ملائکہ (فرشتے)۔
اَنۡعَمۡتَ : انعام، منعم، نعمت۔	ذِي : ذی وقار، ذیشان، ذی شعور، ذی روح۔
عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡجَبَرُوۡتِ : جبر، جابر، مجبور۔
الۡمَغۡضُوۡبِ : غضب، غضبناک۔	الۡمَلَكُوۡتِ : مملکت، ملک۔
الضَّآلِّيۡنَ : ضلالت (گمراہی)۔	الۡكِبۡرِيَآءِ : کبیر، کبریائی، اللہ اکبر۔

وَ اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ ① ط (4)	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ لا (5)
اور صرف تجھ سے ہی	ہم مدد مانگتے ہیں۔	ہمیں ہدایت دے	سیدھے راستے کی۔

صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ ②	عَلَيْهِمْ ۵ لا	غَيْرِ
راستہ	ان لوگوں کا جو	تو نے انعام کیا	ان پر	نہ

الْمَغْضُوْبِ ③	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ ④ ع (7)
غضب کیا گیا	ان پر	اور	نہ (ہی)	وہ سب گمراہ ہوئے۔

رکوع کی دعائیں	① سُبْحَانَ	رَبِّيَ	الْعَظِيْمِ.(ترمذی)	② سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ
	پاک ہے	میرا رب	(جو) بہت عظمت والا	پاک ہے تو	اے اللہ!

رَبَّنَا ⑤	وَبِحَمْدِكَ	اَللّٰهُمَّ	اغْفِرْلِيْ ⑥ (بخاری)	③ سُبُّوْحٌ ⑦
اے ہمارے رب	اور اپنی تعریف کے ساتھ	اے اللہ!	تو مجھے بخش دے	بہت پاکیزگی والا

قُدُّوْسٌ ⑦	رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ ⑧	وَالرُّوْحِ.(مسلم)	④ سُبْحَانَ
بہت مقدس ہے	فرشتوں کا رب ہے	اور روح الامین (جبرائیل کا)	پاکی ہے

ذِي الْجَبَرُوْتِ	وَالْمَلَكُوْتِ	وَ الْكِبْرِيَآءِ	وَالْعَظَمَةِ.(ابوداؤد)
غلبے والے	اور بادشاہی (والے)	اور بڑائی (والے)	اور عظمت (والے رب) کی۔

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ان سے مراد ''صحابہ کرام اور سلف صالحین'' ہیں۔ ③ ان سے مراد ''یہودی'' ہیں۔ ④ ان سے مراد ''عیسائی'' ہیں۔ ⑤ یہاں شروع میں یَا تھا جس کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ جیسا کہ پکارتے ہوئے اے خالد کی بجائے صرف خالد کہہ دیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

رکوع سے اُٹھتے وقت کی دعا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ .(بخاری، مسلم) — اللہ نے سن لیا اسے جس نے تعریف کی اس کی۔

قومے (رکوع کے بعد) کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.(بخاری) — اے اللہ! ہمارے رب تیری ہی تعریف ہے

② رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ — اے ہمارے رب اور تیری ہی تعریف ہے

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ .(بخاری) — بہت زیادہ تعریف، پاکیزہ (کہ) برکت کی گئی ہو اس میں

سجدے کی دعائیں

① سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى .(ترمذی) — پاک ہے میرا بلند رب (زیادہ سے زیادہ اور طاق پڑھیں)

② سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا — اے اللہ تو پاک ہے اے ہمارے رب

وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ.(بخاری، مسلم) — اور سب تعریف تیری ہے اے اللہ مجھے بخش دے

③ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ — بہت پاکیزگی والا، بہت مقدس ہے

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ. (مسلم) — فرشتوں اور روح الامین (جرائیل علیہ السلام) کا رب ہے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعَ	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	اَلْاَعْلٰى	عالی مکان، اعلیٰ، اللہ تعالیٰ۔
حَمِدَهٗ	حمد وثناء، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔	اِغْفِرْ	مغفرت، استغفار۔
رَبَّنَا	رب العرش، ربوبیت، ارباب اقتدار۔	سُبُّوْحٌ	تسبیح، تسبیحات، سبحان تیری قدرت۔
كَثِيْرًا	کثرت، کثیر، اکثر۔	قُدُّوْسٌ	قدس، مقدس، تقدیس۔
طَيِّبًا	طیب مال، طیبات۔	اَلْمَلٰٓئِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ (فرشتے)۔
مُّبَارَكًا	بابرکت، تبرک، ہدیہ تبریک۔	اَلرُّوْحِ	روح، روحانی، روحانیت۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الواقع، فی الفور، فی الحقیقت۔		

رکوع سے اُٹھتے وقت کی دعا

سَمِعَ اللّٰهُ	لِمَنْ	حَمِدَهٗ. (بخاری، مسلم)
اللہ نے سن لیا	اسے جس نے	تعریف کی اس کی۔

قومے (رکوع کے بعد) کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ	رَبَّنَا	لَكَ الْحَمْدُ. (بخاری)
اے اللہ!	ہمارے رب	تیری ہی تعریف ہے

② رَبَّنَا	وَ	لَكَ الْحَمْدُ	حَمْدًا	كَثِيْرًا	طَيِّبًا
اے ہمارے رب	اور	تیری ہی تعریف ہے	تعریف	بہت زیادہ	پاکیزہ

مُّبَارَكًا	فِيْهِ[1] (بخاری)
(کہ) برکت کی گئی ہو	اس میں

سجدے کی دعائیں

① سُبْحَانَ	رَبِّيَ
پاک ہے	میرا رب

الْاَعْلٰى (ترمذی)	② سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَا	وَ
(جو) بہت بلند ہے۔	تو پاک ہے	اے اللہ!	اے ہمارے رب	اور

بِحَمْدِكَ	اَللّٰهُمَّ	اغْفِرْلِيْ. (بخاری، مسلم)	③ سُبُّوْحٌ[2]
اپنی تعریف کے ساتھ	اے اللہ	تو مجھے بخش دے	بہت پاکیزگی والا

قُدُّوْسٌ[2]	رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ[3]	وَالرُّوْحِ. (مسلم)
بہت مقدس ہے	فرشتوں کا رب ہے	اور روح الامین (جبرائیل علیہ السلام)

ضروری وضاحت

①رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے ایک صحابی نے رکوع کے بعد یہ الفاظ بلند آواز میں کہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے بعد دریافت کیا کہ یہ کلمات کس نے کہے ہیں؟ تو اُس شخص نے کہا: میں نے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے تیس سے زائد فرشتے دیکھے جو ایک دوسرے سے سبقت لے جانے میں کوشاں تھے کہ ان کلمات کو کون تحریر کرے گا۔ (صحیح بخاری)
②اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔③یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

دوسجدوں کے درمیان کی دعائیں

① رَبِّ اغْفِرْلِيْ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ. (ابوداؤد)	اے میرے رب مجھے بخش دے۔(دومرتبہ)
② اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ	اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما
وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ. (ابوداؤد)	اور مجھے ہدایت اور مجھے عافیت اوررزق عطافرما۔

تشہد کی دعا

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ	تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ	سلامتی ہوآپ پراے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ	اوراللہ کی رحمت ہواوراس کی برکتیں (نازل) ہوں
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ	سلامتی ہوہم پراوراللہ کے نیک بندوں پر
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتاہوں کہ اللہ کےسواکوئی معبودنہیں
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا	اورمیں گواہی دیتاہوں کہ بیشک محمدصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (بخاری،مسلم)	اس کے بندے اوراس کے رسول ہیں۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَبِّ	: رب ،ربوبیت،ارباب اقتدار۔	اَلصَّلَوٰتُ	: صوم وصلوٰۃ،صلوٰۃ وسلام،مصلّٰی۔
اغْفِرْلِيْ	: مغفرت،استغفار۔	الطَّيِّبَاتُ	: طیب مال،طیبات۔
ارْحَمْنِيْ	: رحم،رحمت،رحیم،رحم دل۔	اَلسَّلَامُ	: سلام،سلامتی،سلامت۔
اهْدِنِيْ	: ہدایت،ہادیٔ برحق۔	عَلَيْكَ	: علیحدہ،علی الاعلان،علی العموم۔
عَافِنِيْ	: عافیت،معافی۔	بَرَكَاتُهٗ	: بابرکت،مبارک،برکات،ہدیۂ تبریک۔
ارْزُقْنِيْ	:رزق حلال،رازق،رزاق۔	عِبَادِ،عَبْدُهٗ	: عبد،عابد،معبود،عبادت۔
اَلتَّحِيَّاتُ	: تحیۃ الوضو،تحیۃ المسجد(تحفہ)۔	اَشْهَدُ	:شاہد،شہادت(گواہی)۔

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

① رَبِّ ①	اغْفِرْ لِیْ ②	رَبِّ	اغْفِرْ لِیْ ② (ابوداؤد)
(اے میرے) رب	تو مجھے بخش دے	(اے میرے) رب	تو مجھے بخش دے۔

② اَللّٰھُمَّ	اغْفِرْ لِیْ ②	وَارْحَمْنِیْ ③	وَاھْدِنِیْ ③	وَعَافِنِیْ ③
اے اللہ!	تو مجھے بخش دے	اور تو رحم فرما مجھ پر	اور تو مجھے ہدایت دے	اور مجھے عافیت دے

وَارْزُقْنِیْ ③. (ابوداؤد)
اور تو رزق عطا فرما مجھے۔

تشہد کی دعا

اَلتَّحِیَّاتُ ④	لِلّٰہِ	وَالصَّلَوٰتُ
تمام اچھے کلمات	اللہ کے لیے ہیں	اور نمازیں

وَ	الطَّیِّبٰتُ ④	اَلسَّلَامُ	عَلَیْكَ	اَیُّھَا النَّبِیُّ	وَ
اور	پاکیزہ چیزیں (بھی)	سلامتی ہو	آپ پر	اے نبی (ﷺ)	اور

رَحْمَةُ اللّٰہِ ④	وَ	بَرَكَاتُہٗ	اَلسَّلَامُ	عَلَیْنَا	وَ
اللہ کی رحمت ہو	اور	اس کی برکتیں (نازل) ہوں	سلامتی ہو	ہم پر	اور

عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ	اَشْھَدُ	اَنْ	لَآ اِلٰہَ ⑤	اِلَّا اللّٰہُ
اللہ کے سب نیک بندوں پر	میں گواہی دیتا ہوں	کہ	کوئی معبود نہیں	اللہ کے سوا

وَ اَشْھَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا	عَبْدُہٗ	وَ رَسُوْلُہٗ. (بخاری)
اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمد (ﷺ)	اس کے بندے	اور اس کے رسول ہیں۔

ضروری وضاحت

① یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں، جیسا کہ ہم اے خالد کی بجائے صرف خالد کہہ کر پکارتے ہیں۔ ② یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ④ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لَآ کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ	جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی ابراہیم علیہ السلام اور
عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ	ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ برکتیں نازل فرما محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر
کَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ	جیسا کہ تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام اور
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (بخاری)	ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے

درود شریف کے بعد کی دعائیں

① اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ	اے اللہ بیشک میں نے بہت ظلم کیا ہے اپنی جان پر
ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ	بہت ظلم، کوئی معاف نہیں کرسکتا گناہوں کو
اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ	تیرے سوا، پس مجھے بخش دے
مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ	اپنی طرف سے بخشنا اور مجھ پر رحم فرما،

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَلِّ	: صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلیٰ۔	نَفْسِیْ	: نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	کَثِیْرًا	: کثیر، کثرت، اکثر۔
اٰلِ	: آلِ رسول ﷺ، آل واولاد۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب لاعلم۔
حَمِیْدٌ	: حمد، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔	یَغْفِرُ، فَاغْفِرْ	: مغفرت، استغفار۔
مَّجِیْدٌ	: قرآن مجید، جدامجد، عبدالمجید۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ ۔
بَارِكْ، بَارَكْتَ	: بابرکت، مبارک، برکتیں ۔	عِنْدِكَ	: عنداللہ، عندالطلب۔
ظَلَمْتُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	ارْحَمْنِیْ	: رحم، رحمت، رحیم، مرحوم، رحم دل۔

درود شریف	اَللّٰھُمَّ	صَلِّ ①	عَلٰی مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ	کَمَا
	اے اللہ!	رحمت نازل فرما	محمد (ﷺ) پر	اور محمد (ﷺ) کی آل پر	جیسا کہ

صَلَّیْتَ ①	عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ	وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ	اِنَّكَ	حَمِیْدٌ
تو نے رحمت نازل کی	ابراہیم (علیہ السلام) پر	اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر	بیشک تو	تعریف والا

مَّجِیْدٌ	اَللّٰھُمَّ	بَارِكْ	عَلٰی مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ	کَمَا
بزرگی والا ہے	اے اللہ!	تو برکت نازل فرما	محمد (ﷺ) پر	اور محمد (ﷺ) کی آل پر	جیسا کہ

بَارَكْتَ	عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ	وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ	اِنَّكَ	حَمِیْدٌ
تو نے برکت نازل کی	ابراہیم (علیہ السلام) پر	اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر	بیشک تو	تعریف والا

مَّجِیْدٌ (بخاری)	درود شریف کے بعد کی دعائیں	① اَللّٰھُمَّ	اِنِّیْ ظَلَمْتُ ②	نَفْسِیْ
بزرگی والا ہے۔		اے اللہ!	بیشک میں نے ظلم کیا ہے	اپنی جان پر

ظُلْمًا	کَثِیْرًا	وَّ	لَا یَغْفِرُ ③④	الذُّنُوْبَ	اِلَّآ اَنْتَ
ظلم	بہت زیادہ	اور	نہیں معاف کرسکتا	گناہوں کو	تیرے سوا

فَاغْفِرْ لِیْ ⑤	مَغْفِرَۃً ⑥	مِّنْ عِنْدِكَ	وَ	ارْحَمْنِیْ
پس تو بخش دے مجھے	بخشنا	اپنی طرف سے	اور	تو رحم فرما مجھ پر

ضروری وضاحت

① "صلوٰۃ" کی نسبت بندے کی طرف ہو تو اس سے مراد "نماز" ہوتی ہے اور اگر نسبت نبی ﷺ کی طرف ہو تو اس سے مراد "رحمت کی دعا" ہوتی ہے اور اگر اسکی نسبت اللہ کی طرف ہو تو "رحمت کرنا" مراد ہوتا ہے۔② یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. (بخاری ومسلم)	بیشک تو ہی بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔
② اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	اے اللہ بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ	اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں جہنم کے عذاب سے
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ	اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ	اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ (بخاری)	اے اللہ بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں گناہ اور قرض سے
③ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَاقَدَّمْتُ	اے اللہ مجھے بخش دے جو (گناہ) میں نے پہلے کیے ہیں
وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ	اور جو میں نے بعد میں کیے ہیں اور جو پوشیدہ کیے ہیں
وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ	اور جو میں نے علانیہ کیے ہیں اور جو میں نے زیادتی کی
وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ	اور جو تو زیادہ جانتا ہے اسے مجھ سے
اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ	اور تو ہی آگے کرنیوالا ہے اور تو ہی پیچھے کرنیوالا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ. (مسلم)	کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعُوْذُ	: تعوذ، معاذ اللہ، تعویز (پناہ پکڑنا)۔	مَا	: ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔	قَدَّمْتُ	: قدم، مقدم، تقدیم، اقدام۔
فِتْنَةِ	: فتنہ وفساد، پرفتن دور، فتان۔	اَخَّرْتُ	: تاخیر، مؤخر، آخری، آخرت۔
الْمَسِيْحِ	: مسح (چھونا)۔	اَسْرَرْتُ	: سرنہاں، پراسرار۔
الْمَحْيَا	: حیات، احیائے دین، احیائے اسلام۔	اَعْلَنْتُ	: اعلان، علانیہ طور پر۔
الْمَمَاتِ	: موت، اموات، میت۔	اَسْرَفْتُ	: اسراف (زیادتی کرنا)۔
اِغْفِرْ	: مغفرت، استغفار۔	اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، معلومات۔

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ ①②	الرَّحِيْمُ (بخاری)	② اَللّٰهُمَّ	إِنِّيٓ أَعُوْذُ بِكَ ③
بیشک تو ہی بخشنے والا	بڑا مہربان ہے۔	اے اللہ!	بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	وَ أَعُوْذُ بِكَ	مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ	وَ
قبر کے عذاب سے	اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں	جہنم کے عذاب سے	اور

أَعُوْذُ بِكَ	مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ④	وَ أَعُوْذُ بِكَ
میں تیری پناہ میں آتا ہوں	مسیح دجال کے فتنے سے	اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ	اَللّٰهُمَّ	إِنِّيٓ أَعُوْذُ بِكَ ③	مِنَ الْمَأْثَمِ
زندگی اور موت کے فتنے سے	اے اللہ!	بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں	گناہ سے

وَالْمَغْرَمِ (بخاری)	③ اَللّٰهُمَّ	اغْفِرْ لِيْ ⑤	مَا قَدَّمْتُ	وَمَا أَخَّرْتُ
اور قرض (سے)	اے اللہ!	تو مجھے بخش دے	جو (گناہ) میں نے پہلے کیے	اور جو میں نے بعد میں کیے

وَمَآ أَسْرَرْتُ	وَمَآ أَعْلَنْتُ	وَمَآ أَسْرَفْتُ	وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ
اور جو میں نے پوشیدہ کیے	اور جو میں نے علانیہ کیے	اور جو میں نے زیادتی کی	اور جو تو زیادہ جانتا ہے

بِهٖ مِنِّيْ	أَنْتَ الْمُقَدِّمُ ②	وَ أَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ②	لَآ إِلٰهَ ⑥	إِلَّآ أَنْتَ (مسلم)
اس کو مجھ سے	تو ہی آگے کرنیوالا ہے	اور تو ہی پیچھے کرنیوالا ہے	کوئی معبود نہیں	تیرے سوا۔

ضروری وضاحت

① كَ اور أَنْتَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔② أَنْتَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔③ يْ اور أ دونوں کو ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔④ دجال قیامت کے قریبی زمانے میں پیدا ہوگا اور خدائی کا دعوی کریگا، وہ اپنے دجل وفریب کے کمالات سے بڑے بڑے نیکوں کو اپنے فتنے میں مبتلا کردے گا اسی لئے آپ ﷺ نے اسکے فتنے سے پناہ مانگی ہے۔⑤ یہاں لِیْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔

④ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ	اے اللہ تو میرا رب ہے، کوئی معبود نہیں تیرے سوا
خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ	تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں
وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ	اور میں تیرے عہد پر اور تیرے وعدے پر (قائم) ہوں
مَا اسْتَطَعْتُ	جتنی مجھ میں طاقت ہے
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ	میں تیری پناہ میں آتا ہوں اسکے شر سے جو میں نے کیا
اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ	میں اقرار کرتا ہوں تجھ سے تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے
وَ اَبُوْٓءُ بِذَنْۢبِیْ	اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا
فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ	تو تو بخش دے مجھ کو، پس یقینی بات یہ ہے کہ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ.	نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو ہی۔
⑤ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ	اے میرے رب مجھے بنا نماز قائم رکھنے والا
وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ	اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب اور تو قبول فرما
دُعَآءِ ﴿40﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ	میری دعا۔ ﴿40﴾ اے ہمارے رب مجھے بخش دے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْتَنِیْ	: خالقِ کائنات، مخلوق، خلقت۔	صَنَعْتُ	: مصنوع، صناعت، صنعت کاری۔
عَبْدُكَ	: عبد، عبادت، عابد، معبود۔	بِنِعْمَتِكَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَهْدِكَ	: عہد و پیمان، معاہدہ، عہدہ۔	فَاغْفِرْ لِیْ	: مغفرت، استغفار۔
وَعْدِكَ	: وعدہ، وعید۔	مُقِیْمَ	: قیام، مقیم، اقامت۔
اسْتَطَعْتُ	: استطاعت، مستطیع۔	تَقَبَّلْ	: قبول، مقبول، قبولیت، قابل۔
اَعُوْذُ	: تعویذ، تعوذ، معاذ اللہ (پناہ پکڑنا)۔	ذُرِّیَّتِیْ	: ذریت آدم، ذریت ابراہیمؑ۔
شَرِّ	: شر، شریر، شرارتی۔	دُعَآءِ	: دعا، داعی، مدعو، الداعی الی الخیر۔

④ اَللّٰھُمَّ	اَنْتَ رَبِّیْ	لَآ اِلٰہَ ①	اِلَّآ اَنْتَ	خَلَقْتَنِیْ
اے اللہ!	تو میرا رب ہے	کوئی معبود نہیں	تیرے سوا	تونے مجھے پیدا کیا

وَ اَنَا	عَبْدُكَ	وَ اَنَا	عَلٰی عَھْدِكَ	وَ وَعْدِكَ	مَا
اور میں	تیرا بندہ ہوں	اور میں	تیرے عہد پر	اور تیرے وعدے پر (قائم) ہوں	جتنی

اسْتَطَعْتُ	اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ شَرِّ مَا	صَنَعْتُ	اَبُوْٓءُ
مجھ میں طاقت ہے	میں تیری پناہ میں آتا ہوں	(اسکے) شر سے جو	میں نے کیا	میں اقرار کرتا ہوں

لَكَ	بِنِعْمَتِكَ	عَلَیَّ	وَ اَبُوْٓءُ	بِذَنْبِیْ	فَاغْفِرْ لِیْ
تجھ سے	تیری نعمت کا	(جو) مجھ پر ہے	اور میں اقرار کرتا ہوں	اپنے گناہ کا	تو تو بخش دے مجھ کو

فَاِنَّهٗ	لَا یَغْفِرُ ②	الذُّنُوْبَ	اِلَّآ	اَنْتَ (بخاری)
پس یہ یقینی بات ہے (کہ)	نہیں بخشتا	گناہوں کو	مگر	تو ہی۔

⑤ رَبِّ ③	اجْعَلْنِیْ	مُقِیْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ	مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؗ
(اے میرے) رب	تو مجھے بنا	قائم رکھنے والا	نماز	اور	میری اولاد سے (بھی)

رَبَّنَا ④	وَ	تَقَبَّلْ ⑤	دُعَآءِ ③ (40)	رَبَّنَا ④	اغْفِرْ لِیْ
اے ہمارے رب	اور	تو قبول فرما	میری دعا	اے ہمارے رب	مجھے بخش دے

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ "رَبِّ" اور "دُعَآءِ" اصل میں "رَبِّیْ" اور "دُعَاءِیْ" تھا یہاں پر یْ کو گرادیا گیا ہے اسی یْ کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔④ "رَبَّنَا" اصل میں "یَا رَبَّنَا" تھا، اختصار کیلئے "یا" کو حذف کیا گیا ہے، اسی کا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔⑤ "تَقَبَّلْ" کی "تَ" تو کا معنی نہیں دے رہی بلکہ "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿41﴾ (ابراهیم) اور میرے والدین اور تمام مؤمنوں کو جس دن حساب قائم ہو

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ (دونوں طرف) سلامتی ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں (نازل) ہوں

سلام کے بعد کے وظائف

① اَللّٰهُ اَکْبَرُ. (ایک مرتبہ بلند آواز سے)	اللہ سب سے بڑا ہے۔
② اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ. (تین مرتبہ)	میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔
③ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ	اے اللہ تو (ہر عیب سے) سلامت ہے
وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ	اور تجھ سے ہی سلامتی ہے، تو بہت برکت والا ہے
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ. (مسلم)	اے بزرگی اور عزت والے۔
④ رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ	اے میرے رب میری مدد فرما اپنے ذکر کرنے پر
وَ شُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. (ابوداؤد)	اور اپنے شکر ادا کرنے پر اور اپنی اچھی عبادت پر
⑤ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ	کوئی معبود نہیں اللہ کے علاوہ وہ اکیلا ہے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِوَالِدَیَّ	: والد، والدین، ولادت۔	الْجَلَالِ	: جلال، رب ذوالجلال۔
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ	: ایمان، امن، مؤمن۔	الْاِکْرَامِ	: کرامت، اکرام، مکرم، تکریم۔
یَقُوْمُ	: قیام، مقیم، قائم۔	اَعِنِّیْ	: اعانت، تعاون، معاون، معاونت۔
عَلَیْکُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	ذِکْرِكَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
اَسْتَغْفِرُ	: مغفرت، استغفار۔	شُکْرِكَ	: شکر، شکریہ، مشکور، اظہار تشکر۔
تَبَارَکْتَ	: بابرکت، مبارک، ہدیۂ تبریک۔	عِبَادَتِكَ	: عبادت، عابد، معبود۔
ذَا	: ذی روح، ذی وقار، ذُوالجلال۔	وَحْدَهٗ	: واحد، موحد، وحدت، وحدانیت۔

وَلِوَالِدَيَّ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ الْحِسَابُ ① ﴿41﴾ ع
اور میرے والدین کو	اور	تمام ایمان لانے والوں کو	(جس) دن	حساب قائم ہوگا۔

سلام	اَلسَّلَامُ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَةُ اللّٰهِ (دونوں طرف)
	سلامتی ہو	آپ پر	اور	اللہ کی رحمتیں (نازل) ہوں

سلام کے بعد کی دعائیں	① اَللّٰهُ اَكْبَرُ ②	② اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
	اللہ سب سے بڑا ہے۔	میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے۔

③ اَللّٰهُمَّ	اَنْتَ السَّلَامُ ③	وَ	مِنْكَ السَّلَامُ ③
اے اللہ	تو ہی سلامتی والا ہے	اور	تجھ ہی سے سلامتی ہے

تَبَارَكْتَ ④	يَا ذَا الْجَلَالِ	وَ	الْاِكْرَامِ. (مسلم)
تو بہت برکت والا ہے	اے بزرگی والے	اور	عزت والے۔

④ رَبِّ ⑤	اَعِنِّيْ	عَلٰى ذِكْرِكَ	وَ	شُكْرِكَ
(اے) میرے رب	میری مدد فرما	اپنے ذکر کرنے پر	اور	اپنے شکر ادا کرنے پر

وَ	حُسْنِ عِبَادَتِكَ. (ابوداؤد)	⑤ لَآ اِلٰهَ ⑥	اِلَّا اللّٰهُ	وَحْدَهٗ
اور	اپنی عبادت اچھی طرح کرنے پر	کوئی معبود نہیں	اللہ کے علاوہ	وہ اکیلا ہے۔

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ اَنْتَ اور كَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔④ تَ اور الف دونوں میں مبالغہ کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑤ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔
⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

لَا شَرِيْكَ لَهٗ	کوئی شریک نہیں اُس کا
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ	اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کی سب تعریف ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ	اے اللہ کوئی روکنے والا نہیں (اس چیز) کو جو
اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا	تو عطا کرے اور کوئی دینے والا نہیں (اس چیز) کو جو
مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ	تو روک لے، اور نہیں نفع دے گی شان والے کو
مِنْكَ الْجَدُّ. (بخاری، مسلم)	تیرے (عذاب) سے (اسکی) شان (مال وجاہ)
⑥ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ (وہ ہے کہ) کوئی معبود نہیں مگر وہ ہی
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ	زندہ ہے (سب کا) تھامنے والا ہے
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ	نہیں آتی اُسے اُونگھ اور نہ ہی نیند، اسی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ	کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اسکے پاس

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاپرواہ۔	اَلْحَيُّ	: حیات وممات، احیائے دین۔
شَرِيْكَ	: شریک، شراکت، مشرک۔	الْقَيُّوْمُ	: قائم، قیامت، مقیم۔
الْمُلْكُ	: ملک، مالک، ملوکیت، مملکت۔	تَاْخُذُهٗ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْحَمْدُ	: حمد باری تعالیٰ، حمد وثنا۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
مَانِعَ، مَنَعْتَ	: منع، ممانعت، مانع، ممنوع۔	ذَا	: ذی روح، ذی وقار، ذو معنی، ذوالجلال۔
اَعْطَيْتَ	: عطا، عطیہ، معطی۔	يَشْفَعُ	: شافع محشر، شفاعت (سفارش)۔
يَنْفَعُ	: منفعت، نفع، منافع، نفع بخش۔	عِنْدَهٗٓ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

لَا شَرِيْكَ①	لَهٗ	لَهُ الْمُلْكُ②	وَ	لَهُ الْحَمْدُ②
کوئی شریک نہیں	اُس کا	اُسی ہی کی بادشاہی ہے	اور	اُسی ہی کی سب تعریف ہے

وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اَللّٰهُمَّ	لَا مَانِعَ①	لِمَآ
اور وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اے اللہ	کوئی روکنے والا نہیں	(اس چیز) کو جو

اَعْطَيْتَ	وَ	لَا مُعْطِيَ①	لِمَا	مَنَعْتَ	وَ
تو عطا کرے	اور	کوئی دینے والا نہیں	(اس چیز) کو جو	تو روک لے	اور

لَا يَنْفَعُ③	ذَا الْجَدِّ	مِنْكَ	الْجَدُّ. (بخاری، مسلم)	⑥ اَللّٰهُ
نہیں نفع دے گی	شان والے کو	تیرے (عذاب) سے	شان (مال وجاہ)	اللہ (وہ ہے کہ)

لَآ اِلٰهَ①	اِلَّا هُوَ ج	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ۚ	لَا تَاْخُذُهٗ④⑤	سِنَةٌ④
کوئی معبود نہیں	مگر وہی	زندہ ہے	(سب کا) تھامنے والا ہے	نہیں آتی اُسے	اُونگھ

وَّلَا	نَوْمٌ ط	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ④	وَمَا
اور نہ (ہی)	نیند	اسی کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں ہے	اور جو

فِي الْاَرْضِ ط	مَنْ ذَا	الَّذِيْ	يَشْفَعُ③	عِنْدَهٗٓ⑥
زمین میں ہے	کون ہے وہ	جو	سفارش کر سکے	اسکے پاس

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔②علامت ہٗ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔③یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④تـ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤یہاں لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ سے مراد اُسے نیند نہیں آتی ہے۔⑥ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا	مگر اس کی اجازت سے، وہ جانتا ہے جو
بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ	ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے
وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ	اور وہ نہیں گھراؤ کر سکتے کسی چیز کا
مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ	اسکے علم میں سے مگر کچھ جو وہ چاہے
وَسِعَ كُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ	سما لیا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو
وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ	اور اُسے نہیں تھکاتی ان دونوں کی نگہبانی
وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿255﴾ (البقرۃ:255)	اور وہی بلند مرتبے والا، بڑی عظمت والا ہے۔
⑦ سُبۡحَانَ اللّٰهِ. (33بار)	اللہ پاک ہے (ہر قسم کے عیب سے)
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ. (33بار)	تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔
اَللّٰهُ اَكۡبَرُ.(34بار) (مسلم)	اللہ سب سے بڑا ہے۔

⑧ ہر نماز کے بعد سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ، سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ اور سُوۡرَةُ النَّاسِ پڑھنا بھی مسنون ہے۔(ابوداؤد) ان کا ترجمہ صفحہ نمبر 88 اور 90 پر ملاحظہ فرمائیں۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذۡنِهٖ	: اذن عام، باذن اللہ (اجازت)۔	وَسِعَ	: وسیع، توسیع، وسعت۔
یَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، معلومات۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔
بَیۡنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	الۡاَرۡضَ	: ارض مقدس، اراضی، ارض وسما۔
اَیۡدِیۡهِمۡ	: ید بیضا، ید طولیٰ (اَیۡدِیۡ یَدٌّ کی جمع ہے)۔	حِفۡظُهُمَا	: حافظ، حفاظت، محافظ، محافظت۔
خَلۡفَهُمۡ	: خلف، ناخلف۔	الۡعَظِیۡمُ	: عظیم، عظمت، معظم، اعظم۔
یُحِیۡطُوۡنَ	: احاطہ، محیط۔	سُبۡحَانَ	: سبحان تیری قدرت، تسبیح۔
شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اَلۡحَمۡدُ	: حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔

اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ؕ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ①
مگر	اس کی اجازت سے	وہ جانتا ہے	جو	ان کے آگے ہے

وَ	مَا	خَلْفَهُمْ ج	وَ	لَا	يُحِيْطُوْنَ
اور	جو	ان کے پیچھے ہے	اور	نہیں	وہ سب گھراؤ کر سکتے

بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا	بِمَا	شَآءَ ج	وَسِعَ ②
کسی چیز کا	اسکے علم میں سے	مگر	(اس) کا جو	وہ چاہے	سما لیا ہے

كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ ③	وَالْاَرْضَ ج	وَلَا	يَئُوْدُهٗ ④
اس کی کرسی نے	آسمانوں	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اُسے

حِفْظُهُمَا ج	وَ	هُوَ الْعَلِيُّ ⑤	الْعَظِيْمُ ⑥ (255) (البقرۃ)
ان دونوں کی نگہبانی	اور	وہی بلند مرتبے والا	بڑی عظمت والا ہے۔

⑦ سُبْحَانَ اللّٰهِ.(33بار)	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.(33بار)	اَللّٰهُ اَكْبَرُ.(34بار)
اللہ پاک ہے۔(ہر قسم کے عیب سے)	تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں	اللہ سب سے بڑا ہے۔

⑧ ہر نماز کے بعد سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ، سُوْرَةُ الْفَلَقِ اور سُوْرَةُ النَّاسِ پڑھنا بھی مسنون ہے۔(ابوداؤد) ان کا ترجمہ صفحہ نمبر 89 اور 91 پر ملاحظہ فرمائیں۔

ضروری وضاحت

① بَيْنَ کا اصل ترجمہ درمیان ہے، لیکن یہاں اس کا اُردو ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔② وَسِعَ وسعت سے بنا ہے، اس کا مفہوم سما لیا ہے بیان کیا گیا ہے۔③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ وہی کیا جاتا ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بڑی کیا گیا ہے۔

دعائے قنوت (1)

① اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنْ	اے اللہ مجھے ہدایت دے ان میں جن کو
هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْ	تو نے ہدایت دی، اور مجھے عافیت دے ان میں
مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ	جن کو تو نے عافیت دی، اور میری سرپرستی فرما
فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ	ان میں جن کی تو نے سرپرستی فرمائی
وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ	اور مجھے برکت عطا فرما اس میں جو تو نے عطا فرمایا
وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ	اور مجھے بچا اس نقصان سے جسکا تو نے فیصلہ کیا ہے
فَاِنَّكَ تَقْضِيْ	پس بیشک تو فیصلے کرتا ہے
وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ	اور نہیں کوئی فیصلہ کیا جا سکتا تیرے خلاف
اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ	بیشک وہ ذلیل نہیں ہو سکتا جسے تو دوست بنا لے
وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ	اور وہ عزت نہیں پا سکتا جس سے تو دشمنی کرے
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا	تو بہت بابرکت ہے اے ہمارے رب

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِهْدِنِيْ، هَدَيْتَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فِيْ : فی الحال، فی الواقع، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَافِنِيْ، عَافَيْتَ : خیر و عافیت۔
تَوَلَّنِيْ، تَوَلَّيْتَ : ولی، والی، متولی، ولایت۔
بَارِكْ : برکت، مبارک، بابرکت، ہدیہ تبریک۔
اَعْطَيْتَ : عطا، عطیہ، عطایا۔
شَرَّ : شر، شریر، شرارت۔
قَضَيْتَ، تَقْضِيْ : قاضی، قضا، قاضی القضاۃ۔
يَذِلُّ : ذلت، ذلیل، ذلالت۔
وَّالَيْتَ : ولی، ولایت، والی۔
يَعِزُّ : عزت و احترام، معزز، عزت مآب۔
عَادَيْتَ : عداوت، عدو، اعداء۔
تَبَارَكْتَ : بابرکت، مبارک، ہدیہ تبریک۔

دعائے قنوت

① اَللّٰھُمَّ	اِھْدِنِیْ [1]	فِیْ مَنْ	ھَدَیْتَ
اے اللہ!	مجھے ہدایت دے	(ان) میں جن کو	تونے ہدایت دی

وَ	عَافِنِیْ [1]	فِیْ مَنْ	عَافَیْتَ	وَ	تَوَلَّنِیْ [1][2]
اور	مجھے عافیت دے	(ان) میں جن کو	تونے عافیت دی	اور	میری سرپرستی فرما

فِیْ مَنْ	تَوَلَّیْتَ [2]	وَ بَارِكْ	لِیْ	فِیْمَآ
(ان) میں جن کی	تونے سرپرستی فرمائی	اورتو برکت کر	میرے لیے	(اس) میں جو

اَعْطَیْتَ	وَ	قِنِیْ [1]	شَرَّ	مَا	قَضَیْتَ
تونے عطا فرمایا	اور	مجھے بچا	(اس) نقصان (سے)	جس کا	تونے فیصلہ کیا ہے

فَاِنَّكَ تَقْضِیْ [3]	وَ	لَا یُقْضٰی [4][5]	عَلَیْكَ
پس بیشک تو فیصلے کرتا ہے	اور	نہیں کوئی فیصلہ کیا جاسکتا	تیرے خلاف

اِنَّهٗ	لَا یَذِلُّ [6]	مَنْ	وَّالَیْتَ	وَلَا	یَعِزُّ
بیشک وہ	ذلیل نہیں ہوسکتا	جسے	تو دوست بنالے	اور نہیں	وہ عزت پاسکتا

مَنْ	عَادَیْتَ	تَبَارَكْتَ [7]	رَبَّنَا
جس سے	تو دشمنی کرے	تو بہت بابرکت ہے	اے ہمارے رب

ضروری وضاحت

① اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ كَ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔④ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔⑦ علامت تَ اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے، اور ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ (نسائی، ابوداؤد)	اور تو بلند و بالا ہے اور رحمتیں بھیجے اللہ (ہمارے) نبی ﷺ پر۔

دعائے قنوت (2)

② اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ	اے اللہ بیشک ہم مدد مانگتے ہیں تجھ سے
وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ	اور ہم مغفرت مانگتے ہیں تجھ سے اور ہم ایمان لاتے ہیں
بِكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ	تجھ پر اور ہم تیری بہترین ثنا بیان کرتے ہیں
وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ	اور ہم ناشکری نہیں کرتے تیری اور ہم الگ ہوتے ہیں
وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ	اور چھوڑ دیتے ہیں (اسے) جو تیری نافرمانی کرتا ہے
اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ	اے اللہ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں
وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ	اور تیرے لیے ہم نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں
وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ	اور تیری طرف ہم دوڑتے ہیں اور ہم لپکتے ہیں
وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ	اور ہم امید رکھتے ہیں تیری رحمت کی
وَنَخْشٰى عَذَابَكَ	اور ہم ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے
اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ (ابن ابی شیبہ، بیہقی)	بیشک تیرا سخت عذاب کافروں کو چمٹنے والا ہے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعَالَيْتَ	اللہ تعالیٰ، علو، اعلیٰ، عالی شان۔	نَخْلَعُ	خلع (جب عورت خود طلاق مانگے تو اسے خلع کہتے ہیں)۔
صَلَّى، نُصَلِّيْ	صلوٰۃ وسلام، صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ الوتر، مصلّٰی۔	نَتْرُكُ	ترک، ترکہ، متروکہ، تارک۔
عَلٰى، عَلَيْكَ	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يَّفْجُرُكَ	فاسق وفاجر، فسق وفجور (نافرمانی)۔
نَسْتَعِيْنُكَ	استعانت، معاونت، معاون۔	نَسْعٰى	سعی، مساعی جمیلہ، سعی لاحاصل۔
وَنَسْتَغْفِرُكَ	استغفار، مغفرت۔	نَرْجُوْا	رجا، رجائیت (بیم ورجا) (اُمید)۔
نُثْنِيْ	حمد وثنا، ثنا باری تعالیٰ، ثناخواں۔	نَخْشٰى	خشیت الٰہی (خوف)۔
نَكْفُرُكَ	کفر، کافر، کفار۔	مُلْحِقٌ	الحاق، ملحق، لاحق، سابقہ لاحقہ۔

وَتَعَالَيْتَ①	وَصَلَّى اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ (ابو داؤد)	② اَللّٰهُمَّ	اِنَّا②
اور تو بہت بلند ہے	اور رحمتیں بھیجے اللہ	(ہمارے) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔	اے اللہ!	بیشک ہم

نَسْتَعِيْنُكَ③	وَ	نَسْتَغْفِرُكَ③	وَ	نُؤْمِنُ
ہم مدد مانگتے ہیں تجھ سے	اور	ہم مغفرت مانگتے ہیں تجھ سے	اور	ہم ایمان لاتے ہیں

بِكَ	وَنُثْنِيْ	عَلَيْكَ④	الْخَيْرَ⑤	وَلَا	نَكْفُرُكَ
تجھ پر	اور ہم ثنا بیان کرتے ہیں	تیری	بہترین	اور نہیں	ہم ناشکری کرتے تیری

وَنَخْلَعُ	وَنَتْرُكُ	مَنْ	يَّفْجُرُكَ⑥	اَللّٰهُمَّ
اور ہم الگ ہوتے ہیں	اور ہم چھوڑ دیتے ہیں	(اسے) جو	تیری نافرمانی کرتا ہے	اے اللہ

اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَلَكَ	نُصَلِّيْ	وَنَسْجُدُ
صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور تیرے لیے	ہم نماز پڑھتے ہیں	اور ہم سجدہ کرتے ہیں

وَاِلَيْكَ	نَسْعٰى	وَنَحْفِدُ	وَنَرْجُوْا	رَحْمَتَكَ
اور تیری طرف	ہم دوڑتے ہیں	اور ہم لپکتے ہیں	اور ہم اُمید رکھتے ہیں	تیری رحمت کی

وَنَخْشٰى	عَذَابَكَ	اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ	بِالْكُفَّارِ	مُلْحِقٌ (بیہقی)
اور ہم ڈرتے ہیں	تیرے عذاب سے	بیشک تیرا سخت عذاب	کافروں کو	چمٹنے والا ہے۔

ضروری وضاحت

① علامت تَ اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ عَلَيْكَ کا لفظی ترجمہ تجھ پر ہے، ضرورتاً ترجمہ تیری کیا گیا ہے۔ ⑤ اور اس دعا میں وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ اور وَنَشْكُرُكَ کے الفاظ بھی پڑھے جاتے ہیں لیکن یہ الفاظ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہیں۔ ⑥ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

میت اور موت سے متعلق فرامین رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

①لذتوں کو مٹانے والی چیز یعنی موت کو تم کثرت سے یاد کیا کرو (نسائی، ترمذی)۔② اپنے مرنے والوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو (مسلم)۔③ جب کوئی مسلمان آدمی فوت ہوتا ہے اور اُس کی نماز جنازہ میں ایسے چالیس آدمی شریک ہوتے ہیں جنھوں نے اللہ کے ساتھ شرک نہیں کیا، اللہ تعالیٰ اُن کی اس میت کے حق میں سفارش (دعائے مغفرت) قبول فرماتا ہے۔ (مسلم)۔

نماز جنازہ کی دعائیں

① اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا	اے اللہ بخش دے ہمارے زندوں اور مُردوں کو
وَشَاھِدِنَا وَ غَآئِبِنَا	اور ہمارے حاضر اور ہمارے غائب (لوگوں) کو
وَصَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا	اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے کو
وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا	اور ہمارے مَردوں اور ہماری عورتوں کو
اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا	اے اللہ! جسے تو زندہ رکھے ہم میں سے
فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ	تو زندہ رکھ اُسے اسلام پر
وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا	اور جسے تو فوت کرے ہم میں سے
فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ	تو ایمان پر موت دے اُسے
اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ	اے اللہ! ہمیں محروم نہ فرما اس کے ثواب سے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِغْفِرْ	: مغفرت، استغفار۔	ذَکَرِنَا	: مذکر، تذکیر و تانیث۔
لِحَیِّنَا، اَحْیَیْتَهٗ	: حیات، احیائے اسلام۔	اُنْثَانَا	: مؤنث، تذکیر و تانیث۔
مَیِّتِنَا	: میت، موت، اموات۔	مِنَّا	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
شَاھِدِنَا	: شاہد، شہادت، مشاہدہ، شواہد۔	تَوَفَّیْتَهٗ، فَتَوَفَّهٗ	: فوت، وفات، متوفی، فوتگی۔
غَائِبِنَا	: غائب، غیبی امداد، علم غیب۔	عَلَی	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
صَغِیْرِنَا	: صغیر، صغرسنی، اصغر۔	الْاِسْلَامِ	: اسلام، مسلم، مسلمان۔
کَبِیْرِنَا	: کبیر، اکابر، تکبر، متکبر۔	تَحْرِمْنَا	: محروم، محرومی۔

میت اور موت سے متعلق فرامین رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

① جو شخص جنازے میں شامل ہوتا ہے اور نماز جنارہ پڑھتا ہے تو اُسے ایک ''قیراط'' ثواب ملتا ہے، اور جو شخص نماز جنازہ پڑھنے کے بعد میت کو دفن کرنے تک موجود رہتا ہے تو اُسے ''دو قیراط'' ثواب ملتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''دو قیراط'' کا کیا مطلب ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''دو قیراط کا ثواب دو بڑے پہاڑوں کے برابر ہے۔'' (بخاری)۔ ② مؤمن کی روح اس وقت تک جنت میں جانے سے رکی رہتی ہے جب تک اُس کا قرض ادا نہ کیا جائے۔ (جامع ترمذی)۔

نماز جنازہ کی دعائیں

① اَللّٰھُمَّ ①	اغْفِرْ	لِحَيِّنَا ②
اے اللہ	تو بخش دے	ہمارے زندوں کو

وَمَيِّتِنَا	وَشَاهِدِنَا	وَغَآئِبِنَا	وَصَغِيْرِنَا
اور ہمارے مُردوں کو	اور ہمارے حاضر	اور ہمارے غائب (لوگوں) کو	اور ہمارے چھوٹے

وَ	كَبِيْرِنَا	وَ	ذَكَرِنَا	وَ	اُنْثَانَا
اور	ہمارے بڑے کو	اور	ہمارے مَردوں	اور	ہماری عورتوں کو

اَللّٰھُمَّ	مَنْ	اَحْيَيْتَهٗ ③	مِنَّا ④	فَاَحْيِهٖ
اے اللہ!	(وہ) جو	تو زندہ رکھے اُسے	ہم میں سے	تو زندہ رکھ اُسے

عَلَى الْاِسْلَامِ ⑤	وَ	مَنْ	تَوَفَّيْتَهٗ ③	مِنَّا ④
اسلام پر	اور	(وہ) جو	تو فوت کرے اُسے	ہم میں سے

فَتَوَفَّهٗ ⑥	عَلَى الْاِيْمَانِ	اَللّٰھُمَّ	لَا تَحْرِمْنَا	اَجْرَهٗ ⑥
تو فوت کر اُسے	ایمان پر	اے اللہ!	تو محروم نہ کر ہمیں	اس کے ثواب سے

ضروری وضاحت

① جب اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو پھر یَا اَللّٰهُ کی بجائے اَللّٰھُمَّ کہا جاتا ہے۔ ② اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ③ مَنْ اور هٗ کو ملا کر اس کا مفہوم وہ جسے تو زندہ رکھے اور وہ جسے تو فوت کرے ہے۔ ④ مِنَّا دراصل مِنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ عَلَى الْاِسْلَامِ (اسلام پر) سے مراد اسلام کی حالت میں ہے۔ ⑥ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ. (مسلم)	اور ہمیں آزمائش میں نہ ڈالنا اس کے بعد۔
۲ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ	اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما
وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ	اور اسے عافیت دے اور اس سے درگزر فرما
وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ	اور عزت کے ساتھ فرما اس کی مہمانی
وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ	اور اس کی قبر کو فراخ کر دے
وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ	اور اسے دھو ڈال پانی، برف اور اولوں سے
وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا	اور اسے پاک کر دے گناہوں سے جیسا کہ
نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ	آپ نے صاف کر دیا سفید کپڑا میل کچیل سے
وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ	اور اسے بدلے میں دے بہتر گھر اسکے گھر سے
وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ	اور گھر والے (جو) بہتر ہوں اسکے گھر والوں سے
وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ	اور بیوی (جو) بہتر ہو اسکی بیوی سے
وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ	اور داخل کر دے اسے جنت میں، اور اسے بچا لے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، قول و اقرار۔	بِالْمَآءِ	ماء اللحم، ماء الحیات۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	الْخَطَايَا	خطا، خطا کار۔
تَفْتِنَّا	فتنہ، پرفتن، فتّان۔	كَمَا	کما حقہ، کالعدم تنظیم/ ماتحت، ماجرا۔
عَافِهٖ، اعْفُ	عافیت، عفو و درگزر، معافی۔	الْاَبْيَضَ	اَبیض، ید بیضا (سفید)۔
اَكْرِمْ	کرامت، اکرم، اکرام، کرم و فضل۔	اَبْدِلْهُ	تبدیل، متبادل، تبادلہ خیال۔
وَسِّعْ	وسیع، وسعت، توسیع۔	زَوْجًا، زَوْجِهٖ	زوج، زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
مَدْخَلَهٗ، اَدْخِلْهُ	داخل، دخول، مدخل، داخلہ۔	اَعِذْهُ	تعوذ، معاذ اللہ، تعویز (پناہ مانگنا)۔

وَلَا	تَفْتِنَّا ①	بَعْدَهٗ	٢ اَللّٰهُمَّ ②	اغْفِرْ	لَهٗ ③	وَارْحَمْهُ
اور نہ	تو آزمائش میں ڈالنا ہمیں	اسکے بعد	اے اللہ!	تو بخش دے	اُس کو	اور تو رحم فرما اس پر

وَعَافِهٖ	وَاعْفُ	عَنْهُ	وَاَكْرِمْ	نُزُلَهٗ
اور تو عافیت دے اسے	اور تو درگزر فرما	اس سے	اور تو عزت کے ساتھ فرما	اس کی مہمانی

وَوَسِّعْ	مُدْخَلَهٗ	وَاغْسِلْهُ	بِالْمَآءِ	وَالثَّلْجِ
اور تو فراخ کردے	اس کی قبر کو	اور تو دھوڈال اُسے	پانی کے ساتھ	اور برف

وَالْبَرَدِ	وَنَقِّهٖ	مِنَ الْخَطَايَا	كَمَا	نَقَّيْتَ
اور اولوں (سے)	اور تو پاک کردے اُسے	گناہوں سے	جیسا کہ	آپ نے صاف کردیا

الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ	مِنَ الدَّنَسِ ④	وَاَبْدِلْهُ	دَارًا
سفید کپڑا	میل کچیل سے	اور تو بدلے میں دے اُسے	گھر

خَيْرًا	مِّنْ دَارِهٖ	وَاَهْلًا	خَيْرًا	مِّنْ اَهْلِهٖ
(جو) بہتر ہو	اسکے گھر سے	اور گھروالے	(جو) بہتر ہوں	اسکے گھروالوں سے

وَزَوْجًا ⑤	خَيْرًا	مِّنْ زَوْجِهٖ	وَاَدْخِلْهُ	الْجَنَّةَ ⑥	وَاَعِذْهُ
اور بیوی	(جو) بہتر ہو	اسکی بیوی سے	اور داخل کردے اسے	جنت میں	اور بچالے اسے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل وَلَا تَفْتِنْنَا تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے دونوں نون اکٹھے کر دیے ہیں۔②جب اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو پھر یَا اَللّٰهُ کی بجائے اَللّٰهُمَّ کہا جاتا ہے۔③ لَهٗ کا اصل ترجمہ اس کے لیے ہے، بات کو واضح کرنے کے لیے ترجمہ اس کو کیا گیا ہے۔④مراد یہ ہے کہ جس طرح سفید کپڑے کی میل کو اچھی طرح صاف کیا جاتا ہے، اسی طرح میرے گناہ صاف کردے۔⑤ زوج کا لفظ میاں بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (مسلم)	قبر کے عذاب اور دوزخ کے عذاب سے۔
③ اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ	اے اللہ تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا ہے
اِحْتَاجَ اِلٰی رَحْمَتِكَ	محتاج ہوا ہے تیری رحمت کا
وَ اَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِهٖ	اور تو بے پرواہے اس کو عذاب دینے سے
اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ حَسَنَاتِهٖ	اگر وہ تھا نیک تو اضافہ فرما اس کی نیکیوں میں
وَاِنْ كَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ (مستدرک حاکم)	اور اگر وہ تھا گناہ گار تو درگزر فرما اُس سے۔
④ اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَ فِیْ ذِمَّتِكَ	اے اللہ! بیشک فلان بن فلان تیرے ذمہ میں ہے
وَ حَبْلِ جِوَارِكَ	اور تیری ہمسائیگی کی امان میں ہے
فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ	تو بچا اسے قبر کے فتنے اور آگ کے عذاب سے
وَ اَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَمْدِ	اور تو وفا والا اور تعریف والا ہے
اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ	اے اللہ! پس بخش دے اسے اور اس پر رحم فرما
اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ. (ابوداؤد)	بیشک تو بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری۔	فَتَجَاوَزْ	تجاوز، تجاوزات، متجاوز۔
اِحْتَاجَ	محتاج، محتاجی، احتیاج، حاجت۔	ذِمَّتِكَ	ذمہ، ذمہ دار، ذمہ داری۔
اِلٰی	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	جِوَارِكَ	جوارِ رحمت، قرب و جوار۔
غَنِیٌّ	غنی، اغنیاء۔	الْحَمْدِ	حمد و ثناء، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔
مُحْسِنًا، حَسَنَاتِهٖ	حسن، محسن، احسان، محسنین۔	الْوَفَآءِ	وفا، ایفائے عہد، وعدہ وفائی۔
فَزِدْ	زائد، مزید، زیادہ، زیادتی۔	فَاغْفِرْ	استغفار، مغفرت۔
مُسِیْئًا	سیئات، اعمال سیئہ، علماء سوء۔	ارْحَمْهُ	رحمت، رحم وکرم، رحیم۔

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (مسلم)	③ اَللّٰهُمَّ	عَبْدُكَ	وَابْنُ
قبر کے عذاب سے	اور آگ کے عذاب سے	اے اللہ!	تیرا بندہ	اور بیٹا ہے

اَمَتِكَ	اِحْتَاجَ	اِلٰى رَحْمَتِكَ ①	وَاَنْتَ	غَنِيٌّ	عَنْ عَذَابِهٖ
تیری بندی کا	محتاج ہوا ہے	تیری رحمت کا	اور تو	بے پرواہ ہے	اس کو عذاب دینے سے

اِنْ كَانَ	مُحْسِنًا	فَزِدْ	فِيْ حَسَنَاتِهٖ	وَاِنْ	كَانَ
اگر وہ تھا	نیک	پس تو اضافہ فرما	اس کی نیکیوں میں	اور اگر	وہ تھا

مُسِيْئًا	فَتَجَاوَزْ	عَنْهُ (مستدرک حاکم)	④ اَللّٰهُمَّ	اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ ②
گناہ گار	پس تو درگزر فرما	اُس سے	اے اللہ!	بیشک فلان بن فلان

فِيْ ذِمَّتِكَ ③	وَحَبْلِ جِوَارِكَ ④	فَقِهٖ	مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ
تیرے ذمہ میں ہے	اور تیری ہمسائیگی کی امان میں ہے	تو بچا اسے	قبر کے فتنے سے

وَعَذَابِ النَّارِ	وَاَنْتَ	اَهْلُ الْوَفَآءِ	وَالْحَمْدِ	اَللّٰهُمَّ
اور آگ کے عذاب سے	اور تو	وفا والا ہے	اور تعریف (والا ہے)	اے اللہ!

فَاغْفِرْ	لَهٗ	وَارْحَمْهُ	اِنَّكَ	اَنْتَ الْغَفُوْرُ ⑤	الرَّحِيْمُ (ابوداؤد)
پس تو بخش دے	اس کو	اور تو رحم فرما اس پر	بیشک تو	ہی بخشنے والا	بڑا مہربان ہے۔

ضروری وضاحت

① اِلٰى رَحْمَتِكَ کا اصل ترجمہ تیری رحمت کی طرف ہے، لیکن یہاں مراد تیری رحمت کا محتاج ہوا ہے۔② یہاں فلاں بن فلاں کہنے کی بجائے میت کا نام لیا جائے۔③ اس سے مراد تیرے حوالے ہے۔④ یہاں حَبْلِ سے مراد امان، عہد اور ذمہ ہے۔⑤ اَنْتَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

نابالغ بچے کی میت کے لیے دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا	اے اللہ! بنادے اس (بچے) کو ہمارے لیے
فَرَطًا وَّسَلَفًا وَّاَجْرًا. (بخاری تعلیقاً)	استقبال کرنے والا اور پیش رو اور اجر۔

خطبہ مسنونہ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ	بیشک سب تعریفیں اللہ کیلیے ہیں ہم حمد بیان کرتے ہیں اسکی
وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ	اور ہم مدد مانگتے ہیں اُسی سے اور ہم بخشش مانگتے ہیں اُسی سے
وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا	اور ہم اللہ کی پناہ میں آتے ہیں اپنے نفسوں کے شر سے
وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا	اور اپنے اعمال کی برائیوں سے
مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ	جسے اللہ ہدایت دے تو اُسے کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں
وَ مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ	اور جسے وہ گمراہ چھوڑ دے تو کوئی ہدایت دینے والا نہیں
لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اُس کو اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ	وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ، اَمَّا بَعْدُ	اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں، رہی بعد (کی بات)

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلَفًا	: سلف صالحین، اسلاف، سلفی۔	شُرُوْرِ	: شر، شریر، شرارت۔
اَجْرًا	: اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔	اَنْفُسِنَا	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
اَلْحَمْدَ، نَحْمَدُ	: حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ، حامد۔	سَيِّئَاتِ	: اعمال سیئہ، علمائے سوء۔
نَسْتَعِيْنُهٗ	: استعانت، تعاون، معاون، معاونت۔	يَّهْدِهِ	: ہدایت، ہادی برحق۔
نَسْتَغْفِرُهٗ	: استغفار، مغفرت۔	مُضِلَّ، يُضْلِلْهُ	: ضلالت (گمراہی)۔
نَعُوْذُ	: تعوذ، معاذاللہ، تعویز (پناہ پکڑنا)۔	هَادِيَ، اَلْهُدٰى	: ہدایت، ہادی برحق۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔	اَشْهَدُ	: شہادت، شاہد، مشاہدہ، شواہد۔

نابالغ بچے کے لیے دعا

اَللّٰھُمَّ	اجْعَلْهُ	لَنَا	فَرَطًا	وَّسَلَفًا
اے اللہ!	تو بنادے اس (بچے) کو	ہمارے لیے	استقبال کرنیوالا	اور پیش رو

وَّاَجْرًا (بخاری تعلیقا)①
اور اجر۔

خطبۂ مسنونہ②

اِنَّ الْحَمْدَ	لِلّٰهِ	نَحْمَدُهٗ
بیشک سب تعریفیں	اللہ کے لیے ہیں	ہم حمد بیان کرتے ہیں اسکی

وَنَسْتَعِيْنُهٗ	وَنَسْتَغْفِرُهٗ	وَنَعُوْذُ	بِاللّٰهِ
اور ہم مدد مانگتے ہیں اُسی سے	اور ہم بخشش مانگتے ہیں اُسی سے	اور ہم پناہ میں آتے ہیں	اللہ کی

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا	وَ	مِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا	مَنْ	يَّهْدِهِ اللّٰهُ③
اپنے نفسوں کے شر سے	اور	اپنے اعمال کی برائیوں سے	جو	ہدایت دیتا ہے اُسے اللہ

فَلَا مُضِلَّ④	لَهٗ	وَمَنْ	يُّضْلِلْهُ③	فَلَا هَادِيَ
تو کوئی نہیں گمراہ کرنیوالا	اُس کو	اور جو	وہ گمراہ چھوڑ دیتا ہے اُسے	تو کوئی نہیں ہدایت دینے والا

لَهٗ	وَاَشْهَدُ	اَنْ لَّآ اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَا شَرِيْكَ
اُس کو	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ کوئی معبود نہیں	اللہ کے سوا	وہ اکیلا ہے	کوئی شریک نہیں

لَهٗ	وَاَشْهَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَرَسُوْلُهٗ	اَمَّا بَعْدُ⑤
اُس کا	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمد	اسکے بندے	اور اسکے رسول ہیں	رہی بعد (کی بات)

ضروری وضاحت

①یہ دعا چھوٹے اور نابالغ بچے کی نماز جنازہ میں کی جاتی ہے۔②یہ وہ خطبہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعۃ المبارک، عید الفطر، عید الاضحیٰ اور نکاح وغیرہ کے موقع پر عموماً دیا کرتے تھے۔③مَنْ اور ہٗ کو ملا کر اس کا مفہوم وہ جسے ہدایت دے اور وہ جسے گمراہ کرے ہے۔④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤یہ بالکل ایسے ہے کہ جیسے کوئی کہے: یہ دو بھائی ہیں، رہا یہ تو یہ پکا نمازی ہے، اور رہا یہ تو یہ بے نماز ہے یہ اس کا لفظی ترجمہ ہے لیکن مراد حمد وثناء کے بعد ہے۔

فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ	تو یقیناً بہترین بات اللہ کی کتاب ہے
وَ خَیْرَ الْھُدٰی ھَدْیُ مُحَمَّدٍ	اور بہترین رہنمائی محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رہنمائی ہے
وَ شَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُھَا	اور بدترین امور (وہ ہیں جو) ان میں سے گھڑے ہوئے ہیں
وَ کُلُّ مُحْدَثَۃٍ بِدْعَۃٌ وَّ کُلُّ بِدْعَۃٍ	اور ہر نئی گھڑی ہوئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت
ضَلٰلَۃٌ وَ کُلُّ ضَلٰلَۃٍ فِی النَّارِ۔ (ماخوذ از صحاح ستہ)	گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں (لے جاتی) ہے۔

نماز میں پڑھی جانے والی چند سورتوں کا ترجمہ

آیاتُھَا 8 — 87 سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی مَکِّیَّۃٌ — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿1﴾	پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی (جو) بلند ہے۔ ﴿1﴾
الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ﴿2﴾	جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک بنایا۔ ﴿2﴾
وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَھَدٰی ﴿3﴾	اور جس نے اندازہ کیا پھر ہدایت دی۔ ﴿3﴾
وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ﴿4﴾	اور (وہ) جس نے نکالا (زمین سے) چارا۔ ﴿4﴾
فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰی ﴿5﴾	پھر اس نے کر دیا اس کو سیاہ کوڑا۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰہَ	: یا الٰہی، الٰہ العالمین، فرمان الٰہی۔	اسْمَ	: اسم گرامی، موسوم، اسم بامسمّٰی۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْاَعْلٰی	: وزیر اعلیٰ، اعلیٰ حضرت، اعلیٰ معیار۔
عَبْدُہٗ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	خَلَقَ	: تخلیق، مخلوق، خلقت، خالق، خلق خدا۔
الْاُمُوْرِ	: امر، امور، آمر۔	فَسَوّٰی	: مساوی، مساوات، مساوی حقوق۔
ضَلٰلَۃٌ	: ضلالت (گمراہی)۔	قَدَّرَ	: حصہ بقدر جُثہ، مقدار، مقدّر، تقدیر۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	فَھَدٰی	: ہدایت، ہدایت یافتہ، ہدایات۔
سَبِّحِ	: تسبیح، تسبیحات۔	اَخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

فَاِنَّ	خَيْرَ الْحَدِيْثِ	كِتَابُ اللّٰهِ	وَ خَيْرَ الْهَدْيِ	هَدْيُ مُحَمَّدٍ
تو یقیناً	بہترین بات	اللہ کی کتاب ہے	اور بہترین رہنمائی	محمد کی رہنمائی ہے

وَ	شَرَّ الْاُمُوْرِ	مُحْدَثَاتُهَا	وَ كُلُّ	مُحْدَثَةٍ
اور	بدترین امور (وہ ہیں جو)	ان میں سے گھڑے ہوئے ہیں	اور ہر	نئی گھڑی ہوئی بات

بِدْعَةٌ ①	وَ كُلُّ	بِدْعَةٍ	ضَلٰلَةٌ	وَ كُلُّ	ضَلٰلَةٍ	فِي النَّارِ.
بدعت ہے	اور ہر	بدعت	گمراہی ہے	اور ہر	گمراہی	آگ میں (لے جاتی) ہے۔

اٰيَاتُهَا 19 — 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ	اسْمَ رَبِّكَ	الْاَعْلَى ② ۙ (1)	الَّذِيْ	خَلَقَ
تو پاکی بیان کر	اپنے رب کے نام کی	بہت بلند	جس نے	پیدا کیا

فَسَوّٰى ③ ۙ (2)	وَ	الَّذِيْ	قَدَّرَ	فَهَدٰى ③ ۙ (3)
پھر ٹھیک ٹھاک بنایا	اور	جس نے	اندازہ کیا	پھر ہدایت دی

وَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ ④	الْمَرْعٰى ۙ (4)	فَجَعَلَهٗ ③⑤	غُثَآءً ⑥	اَحْوٰى ۭ (5)
اور	جس نے	نکالا	چارا	پھر اُس نے کر دیا اُس کو	کوڑا	سیاہ

ضروری وضاحت

①بدعت سے مراد ہر وہ کام ہے جو دین نہ ہو لیکن دین سمجھ کر ثواب کی نیت سے کیا جائے۔② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④ اَخْرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے۔ مثلاً: خَرَجَ: نکلا اَخْرَجَ: نکالا۔⑤ هٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

سَنُقْرِئُكَ	عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو
فَلَا تَنْسٰٓى ۙ﴿6﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	تو نہیں آپ بھولیں گے۔﴿6﴾ مگر جو اللہ چاہے
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ؕ﴿7﴾	بیشک وہ جانتا ہے ظاہری بات کو اور جو چھپی ہوئی ہے۔﴿7﴾
وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚۖ﴿8﴾	اور ہم سہولت دیں گے آپ کو آسان (راستے) کی۔﴿8﴾
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ﴿9﴾	تو آپ نصیحت کیجئے اگر نصیحت نفع دے۔﴿9﴾
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿10﴾	عنقریب نصیحت حاصل کرے گا جو ڈرتا ہے۔﴿10﴾
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ﴿11﴾	اور دور رہے گا اس سے بڑا بدبخت۔﴿11﴾
الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ﴿12﴾	جو داخل ہوگا بہت بڑی آگ میں۔﴿12﴾
ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ؕ﴿13﴾	پھر نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ وہ زندہ رہے گا۔﴿13﴾
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿14﴾	یقیناً کامیاب ہوگیا جو پاک ہوگیا۔﴿14﴾
وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ﴿15﴾	اور اس نے یاد کیا اپنے رب کا نام پس نماز پڑھی۔﴿15﴾
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۖؗ﴿16﴾	بلکہ تم ترجیح دیتے ہو دنیاوی زندگی کو۔﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَنُقْرِئُكَ : قاری، قراءت، محفل حسن قراءت۔	يَتَجَنَّبُهَا : اجتناب، ایک جانب۔
تَنْسٰى : نسیان، نسیاً منسیاً۔	الْاَشْقَى : شقی القلب، شقاوت۔
الْجَهْرَ : آمین بالجہر، سِرّی اور جہری نماز۔	الْكُبْرٰى : شفاعت کبریٰ، کبیر، کِبار علمائے کرام۔
يَخْفٰى : خفیہ، مخفی، اخفاء۔	يَحْيٰى : حیات، حیاتِ جاوداں، موت وحیات۔
نُيَسِّرُكَ : مُیسّر۔	تَزَكّٰى : تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔
فَذَكِّرْ، الذِّكْرٰى : تذکیر، ذکر، مذاکرہ، تذکرہ۔	فَصَلّٰى : صلوٰۃ التسبیح، صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔
يَّخْشٰى : خشیت الٰہی۔	تُؤْثِرُوْنَ : ایثار وقربانی۔

سَنُقْرِئُكَ	فَلَا	تَنْسٰٓى ﴿6﴾ لا	اِلَّا	مَا	شَآءَ اللّٰهُ ط
عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو	تو نہیں	آپ بھولیں گے	مگر	جو	چاہے اللہ

اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ ①	وَ	مَا	يَخْفٰى ﴿7﴾ ② ط	وَ	نُيَسِّرُكَ
بیشک وہ	وہ جانتا ہے	ظاہری بات	اور	جو	چھپی ہوئی ہے	اور	ہم سہولت دیں گے آپ کو

لِلْيُسْرٰى ﴿8﴾ صلے	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ ③	الذِّكْرٰى ﴿9﴾ ④ ط	سَيَذَّكَّرُ
آسان کی	تو آپ نصیحت کیجئے	اگر	نفع دے	نصیحت	عنقریب وہ نصیحت حاصل کریگا

مَنْ	يَّخْشٰى ﴿10﴾ ② لا	وَ	يَتَجَنَّبُهَا ②⑤	الْاَشْقَى ﴿11﴾ ⑥ لا	الَّذِىْ
جو	ڈرتا ہے	اور	دور رہے گا اُس سے	بڑا بدبخت	جو

يَصْلَى ②	النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿12﴾ ④ ج	ثُمَّ	لَا يَمُوْتُ	فِيْهَا
داخل ہوگا	بہت بڑی آگ (میں)	پھر	نہ وہ مرے گا	اُس میں

وَ	لَا يَحْيٰى ﴿13﴾ ط	قَدْ اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى ﴿14﴾ ⑤ لا	وَذَكَرَ
اور	نہ وہ زندہ رہے گا	یقیناً کامیاب ہوگیا	جو	پاک ہوگیا	اور اُس نے یاد کیا

اسْمَ رَبِّهٖ	فَصَلّٰى ﴿15﴾ ط	بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿16﴾ ⑦ صلے
نام اپنے رب (کا)	پس نماز پڑھی	بلکہ	تم سب ترجیح دیتے ہو	دنیاوی زندگی (کو)

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔④ اسم کے آخر میں ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿17﴾	حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ پائیدار ہے۔ ﴿17﴾
اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿18﴾	بے شک یہ (بات) یقیناً پہلے صحیفوں میں ہے۔ ﴿18﴾
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿19﴾	(یعنی) ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔ ﴿19﴾

ع 1 19 12

اٰيَاتُهَا 26 — 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ	کیا آئی ہے آپ کے پاس
حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿1﴾	ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی خبر۔ ﴿1﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿2﴾	کچھ چہرے اس دن ذلیل ہونگے۔ ﴿2﴾
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿3﴾	عمل کرنے والے تھک جانے والے۔ ﴿3﴾
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾	وہ داخل ہونگے بھڑکتی آگ میں۔ ﴿4﴾
تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿5﴾	وہ پلائے جائیں گے کھولتے ہوئے چشمے سے۔ ﴿5﴾
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿6﴾	نہیں ہوگا ان کیلئے کھانا مگر خاردار جھاڑی سے۔ ﴿6﴾
لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿7﴾	(جو) نہ تو موٹا کریگا اور نہ فائدہ دے گا بھوک سے۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاٰخِرَةُ	یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔	خَاشِعَةٌ	خشوع وخضوع۔
خَيْرٌ	خیر، خیریت، بخیروخوبی، خیراتی ادارہ۔	عَامِلَةٌ	عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔
اَبْقٰى	باقی، بقیہ، بقایاجات۔	نَارًا	نوری وناری مخلوق۔
الصُّحُفِ	صحیفہ، مصحف، صحائف، آسمانی صحیفہ۔	تُسْقٰى	ساقی، ساقیٔ کوثر، نماز استسقاء۔
الْاُوْلٰى	قرونِ اُولیٰ، اوّل وآخر، درجہ اوّل۔	طَعَامٌ	قیام وطعام، طعام ماحضر۔
الْغَاشِيَةِ	غشی طاری ہوگئی۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
وُجُوْهٌ	توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	يُغْنِيْ	غنی، غنا، مستغنی۔

هٰذَا	اِنَّ	اَبْقٰى ③ ﴿17﴾ ط	وَّ	خَيْرٌ	الْاٰخِرَةُ ②	وَ ①
یہ	بے شک	زیادہ پائیدار	اور	بہتر	آخرت	حالانکہ

مُوْسٰى ﴿19﴾ ع	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	صُحُفِ	الْاُوْلٰى ④ ﴿18﴾ لا	لَفِي الصُّحُفِ
موسیٰ	اور	ابراہیم	صحیفے	پہلے	یقیناً صحیفوں میں

ع 1 19 12

رُكُوْعُهَا 1 — 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 — اٰيَاتُهَا 26

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَّوْمَئِذٍ	وُجُوْهٌ ⑤	حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ② ﴿1﴾ ط	اَتٰىكَ	هَلْ
اُس دن	کچھ چہرے	ڈھانپ لینے والی کی خبر	آئی ہے آپ کے پاس	کیا

حَامِيَةً ② ﴿4﴾ لا	نَارًا	تَصْلٰى ②	نَّاصِبَةٌ ② ﴿3﴾ لا	عَامِلَةٌ ②	خَاشِعَةٌ ② ﴿2﴾ لا
بھڑکتی ہوئی	آگ	وہ داخل ہونگے	تھک جانے والے	عمل کرنیوالے	ذلیل

طَعَامٌ	لَهُمْ	لَيْسَ	اٰنِيَةٍ ② ﴿5﴾ ط	مِنْ عَيْنٍ	تُسْقٰى ②⑥
کھانا	اُن کے لیے	نہیں	کھولتے ہوئے	چشمے سے	وہ پلائے جائیں گے

مِنْ جُوْعٍ ﴿7﴾ ط	يُغْنِيْ	وَلَا	لَّا يُسْمِنُ	مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿6﴾ لا	اِلَّا
بھوک سے	وہ فائدہ دے گا	اور نہ	نہ وہ موٹا کرے گا	خاردار جھاڑی سے	مگر

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ، جبکہ یا قسم بھی ہوتا ہے۔② ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ اسم کے شروع پر أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔④ اسم کے آخر میں ـى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے کھڑی زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿8﴾ | کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہونگے۔ ﴿8﴾
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿9﴾ | اپنی کوشش پر خوش ہونگے۔ ﴿9﴾
فِیْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿10﴾ | بلند جنت میں ہونگے۔ ﴿10﴾
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿11﴾ | نہیں سنیں گے اس میں کوئی لغوبات۔ ﴿11﴾
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿12﴾ | اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا۔ ﴿12﴾
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿13﴾ | اس میں تخت ہونگے اونچے اونچے۔ ﴿13﴾
وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿14﴾ | اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہونگے۔ ﴿14﴾
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿15﴾ | اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہونگے۔ ﴿15﴾
وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿16﴾ | اور مخملی قالین بچھے ہوئے ہونگے۔ ﴿16﴾
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ | تو کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹوں کی طرف
كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿17﴾ | کیسے وہ پیدا کیے گئے ہیں۔ ﴿17﴾
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿18﴾ | اور آسمان کی طرف کیسے وہ بلند کیا گیا ہے۔ ﴿18﴾
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿19﴾ | اور پہاڑوں کی طرف کیسے وہ گاڑے گئے ہیں۔ ﴿19﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وُجُوْهٌ	توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	مَّوْضُوْعَةٌ	وضع کرنا، وضع حمل، موضوع۔
نَّاعِمَةٌ	نعمت، منعمِ حقیقی۔	مَصْفُوْفَةٌ	صف اوّل، صف بندی کرنا۔
لِّسَعْيِهَا	سعی، سعیِ لاحاصل۔	يَنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔
عَالِيَةٍ	عالی شان، عالی ظرف، عالی ہمت۔	اِلَى	مکتوب الیہ، رجوع اِلیٰ اللہ۔
لَاغِيَةً	لغویات، لغو باتیں۔	خُلِقَتْ	تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔
جَارِيَةٌ	جاری وساری۔	الْجِبَالِ	جبلِ رحمت، جبلِ طارق، جبلِ احد۔
مَّرْفُوْعَةٌ، رُفِعَتْ	رفعت، اَرفع واعلیٰ، رفعُ الیدین۔	نُصِبَتْ	نصب، تنصیب، ایٹمی تنصیبات۔

وُجُوْهٌ ①	يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ ② لا 8	لِّسَعْيِهَا ③	رَّاضِيَةٌ ② لا 9
کچھ چہرے	اُس دن	تروتازہ (ہوں گے)	اپنی کوشش پر	خوش

فِيْ جَنَّةٍ ②	عَالِيَةٍ ② لا 10	لَّا	تَسْمَعُ ②	فِيْهَا	لَاغِيَةً ② ① ط 11
جنت میں	بلند	نہیں	سنیں گے	اُس میں	کوئی لغوبات

فِيْهَا	عَيْنٌ ①	جَارِيَةٌ ② م 12	فِيْهَا	سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ ② لا 13
اُس میں	ایک چشمہ	جاری	اُس میں	تخت	اونچے اونچے

وَّ	اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ ② لا 14	وَّ	نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ ② لا 15
اور	آبخورے	رکھے ہوئے	اور	گاؤ تکیے	قطاروں میں لگے ہوئے

وَّ	زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ ② ط 16	اَفَلَا	يَنْظُرُوْنَ
اور	مخملی قالین	بچھے ہوئے	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے

اِلَى الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ ④ ② وقفة 17	وَ	اِلَى السَّمَآءِ
اونٹوں کی طرف	کیسے	وہ پیدا کیے گئے	اور	آسمان کی طرف

كَيْفَ	رُفِعَتْ ④ ② وقفة 18	وَ	اِلَى الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ ④ ② وقفة 19
کیسے	وہ بلند کیا گیا ہے	اور	پہاڑوں کی طرف	کیسے	وہ گاڑے گئے

وقف لازم

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ، کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔② ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ھَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور حرف کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿20﴾	اور زمین کی طرف کیسے وہ بچھائی گئی ہے۔﴿20﴾
فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ	پس آپ نصیحت کریں بے شک آپ
مُذَكِّرٌ ﴿21﴾	نصیحت کرنیوالے ہیں۔﴿21﴾
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿22﴾	نہیں ہیں آپ ان پر ہرگز کوئی داروغہ۔﴿22﴾
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿23﴾	مگر جس نے روگردانی کی اور کفر کیا۔﴿23﴾
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿24﴾	تو عذاب دے گا اُسے اللہ بہت بڑا عذاب۔﴿24﴾
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿25﴾	بے شک ہماری طرف ہی ہے اُن کا لوٹ کر آنا۔﴿25﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿26﴾	پھر یقیناً ہم پر ہی ان کا حساب ہے۔﴿26﴾

ع 1 26 13 النصف

اٰيَاتُهَا 5 — 97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ	بے شک ہم نے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو
فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿1﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ	شب قدر میں۔﴿1﴾ اور آپ کیا جانیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، شان و شوکت۔	الْعَذَابَ	: عذابِ قبر، عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔
اِلَى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	الْاَكْبَرَ	: اکبر، اکابر، اکابرین، کبار علمائے کرام۔
الْاَرْضِ	: ارضِ پاک، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	عَلَيْنَا	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	حِسَابَهُمْ	: یومِ حساب، حساب و کتاب، حساب دان۔
سُطِحَتْ	: سطحِ سمندر، سطحِ زمین، سطحِ مرتفع۔	اَنْزَلْنٰهُ	: نازل، نزول، منزّل من اللہ۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا ماشاء اللہ۔	لَيْلَةِ	: لیلۃ القدر، لیل و نہار، قیام اللیل۔
كَفَرَ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	الْقَدْرِ	: شبِ قدر، قدر و قیمت، قدر و منزلت۔

وَ	اِلَى الْاَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ ①② وقفة (20)	فَذَكِّرْ
اور	زمین کی طرف	کیسے	وہ بچھائی گئی ہے	پس آپ نصیحت کریں

اِنَّمَآ ③	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ (21) ط	لَسْتَ	عَلَيْهِمْ
بیشک صرف	آپ	نصیحت کرنیوالے	نہیں ہیں آپ	اُن پر

بِمُصَيْطِرٍ ④ (22) لا	اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى ⑤	وَ	كَفَرَ (23) لا
ہرگز کوئی داروغہ	مگر	جس نے	روگردانی کی	اور	اُس نے کفر کیا

فَيُعَذِّبُهُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ ⑥ (24) ط	اِنَّ
تو عذاب دے گا اُسے	اللہ	عذاب	بہت بڑا	بے شک

اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ (25) لا	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ (26) ع
ہماری طرف	اُن کا لوٹ کر آنا	پھر	یقیناً	ہم پر	اُن کا حساب

ع 1 26 13 النصف

اٰيَاتُهَا 5 | 97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ② (1) صلے	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ
بے شک ہم نے نازل کیا ہے اُس کو	شب قدر میں	اور	کیا	جانیں آپ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ نفی کے بعد علامت بِ آئے تو اِس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿2﴾	کیا ہے شب قدر۔ ﴿2﴾
لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ	شب قدر (کی عبادت) بہتر ہے
مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿3﴾	ہزار مہینے (کی عبادت) سے۔ ﴿3﴾
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ	اترتے ہیں فرشتے اور روح الامین (جبریل علیہ السلام)
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿4﴾	اس میں اپنے رب کے حکم سے ہر کام سے۔ ﴿4﴾
سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿5﴾	سلامتی (ہی سلامتی) ہے وہ (رات) فجر طلوع ہونے تک۔ ﴿5﴾

وقف النبی ﷺ

ع 1/5 مالتقة 18 الثلثة 22

اٰيَاتُهَا 8 — 98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں تھے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى	(اپنے کفر اور شرک سے) باز آنے والے یہاں تک کہ
تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ ﴿1﴾	آجائے اُن کے پاس واضح دلیل۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَدْرِ	: شب قدر، قدر و قیمت، قدر و منزلت۔	سَلٰمٌ	: سلام، سلامت، امن و سلامتی۔
تَنَزَّلُ	: نازل، نزول، منزّل من اللہ۔	مَطْلَعِ	: مطلع، مَطلَع ابر آلود، طلوعِ فجر۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	: ملائکہ، ملک الموت۔	الْفَجْرِ	: وقتِ فجر، اذانِ فجر، نمازِ فجر۔
الرُّوْحُ	: روح الامین (جبریلؑ)۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفّار، کفرانِ نعمت۔
فِيْهَا	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	الْكِتٰبِ	: کتاب، کتبِ سماویہ، کتاب ہدایت۔
بِاِذْنِ	: اذنِ عام، باذن اللہ۔	حَتّٰى	: حتّی الامکان، حتیٰ کہ، حتی الوسع۔
اَمْرٍ	: امر، امور، اوامر و نواہی، امور سلطنت۔	الْبَيِّنَةُ	: بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔

مَا	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ① ط (2)	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ①	خَيْرٌ
کیا	شبِ قدر	شبِ قدر	بہت بہتر

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ط (3)	تَنَزَّلُ ②	الْمَلٰٓئِكَةُ ③	وَ
ہزار مہینے سے	اُترتے ہیں	فرشتے	اور

الرُّوْحُ	فِيْهَا	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ج	مِنْ كُلِّ اَمْرٍ (4) ۛ
روح (الامین)	اُس میں	اپنے رب کے حکم سے	ہر کام سے

سَلٰمٌ قف	هِيَ ④	حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (5) ع
سلامتی ہے	وہ	فجر کے طلوع ہونے تک

وقف النبی ﷺ

ع 1 5 22 معانقة 18

آیاتُهَا 8 | 98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ	يَكُنِ ⑤	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ
نہیں	تھے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اہلِ کتاب میں سے	اور

الْمُشْرِكِيْنَ ⑥	مُنْفَكِّيْنَ ⑥	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ ⑦	الْبَيِّنَةُ ① (1) لا
مشرکوں (میں سے)	سب باز آنے والے	یہاں تک کہ	آتی اُن کے پاس	واضح دلیل

ضروری وضاحت

① ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② تَنَزَّلُ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گر گئی ہے اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ الْمَلٰٓئِكَةُ کے آخر میں ةٌ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔④ هِيَ کا ترجمہ وہ مؤنث اور هُوَ کا ترجمہ وہ مذکر ہوتا ہے۔⑤ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	(یعنی) ایک رسول، اللہ کی طرف سے
يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿2﴾	وہ پڑھ کر سناتا پاکیزہ صحیفے۔ ﴿2﴾
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿3﴾	اُن میں لکھے ہوئے احکام ہوں مضبوط۔ ﴿3﴾
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہیں جدا جدا ہوئے وہ لوگ جو دیے گئے کتاب
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿4﴾	مگر اسکے بعد کہ آئی ان کے پاس واضح دلیل۔ ﴿4﴾
وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ	اور نہیں وہ حکم دیے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں اللہ کی
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ	خالص کرنے والے اس کیلئے (اپنے) دین کو، یکسو ہوکر
وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ	اور وہ قائم کریں نماز اور وہ ادا کریں زکوٰۃ
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿5﴾	اور یہی دین ہے مضبوط ملت کا۔ ﴿5﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ	(وہ) جہنم کی آگ میں ہونگے وہ ہمیشہ رہنے والے اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتْلُوْا	تلاوت، وحیِ متلو۔	حُنَفَآءَ	دینِ حنیف۔
صُحُفًا	صحیفہ، صحائف، مُصحف، آسمانی صحائف۔	يُقِيْمُوا	قائم، قائم ودائم، مُقیم۔
مُّطَهَّرَةً	طاہر مطہر، طہارت، ازواجِ مطہّرات۔	الْقَيِّمَةِ	دینِ قیّم، قیّوم، قائم۔
تَفَرَّقَ	تفرقہ بازی، فریق، تفریق، فرقہ واریّت۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفّار۔
اُمِرُوْٓا	امر، امور، اوامر ونواہی، امور سلطنت۔	فِيْ	فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
لِيَعْبُدُوا	عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔	نَارِ	نوری وناری مخلوق۔
مُخْلِصِيْنَ	مُخلِص، خالص، خلوص، اخلاص۔	خٰلِدِيْنَ	خلدِ بریں، خالد۔

رَسُوۡلٌ ①	مِّنَ اللّٰهِ	يَتۡلُوۡا ②	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً ③ لا (2)	فِيۡهَا
ایک رسول	اللہ (کی طرف) سے	وہ پڑھ کر سناتا	صحیفے	پاکیزہ	اُن میں

كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ ③ ط (3)	وَ	مَا	تَفَرَّقَ ④	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا
لکھے ہوئے احکام	مضبوط	اور	نہیں	جدا جدا ہوئے	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے

الۡكِتٰبَ	اِلَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ ⑤	مَا ⑤	جَآءَتۡهُمُ ③	الۡبَيِّنَةُ ③ ط (4)	وَ	مَآ
کتاب	مگر	(اس کے) بعد	کہ	آئی اُن کے پاس	واضح دلیل	اور	نہیں

اُمِرُوۡۤا ⑥	اِلَّا	لِيَعۡبُدُوا	اللّٰهَ	مُخۡلِصِيۡنَ	لَهُ
وہ سب حکم دیے گئے	مگر	یہ کہ وہ سب عبادت کریں	اللہ (کی)	سب خالص کرنے والے	اُس کیلئے

الدِّيۡنَ ۙ	حُنَفَآءَ	وَ	يُقِيۡمُوا	الصَّلٰوةَ ③	وَ	يُؤۡتُوا	الزَّكٰوةَ ③
دین	یکسو (ہوکر)	اور	وہ سب قائم کریں	نماز	اور	وہ سب ادا کریں	زکوٰۃ

وَ	ذٰلِكَ ⑦	دِيۡنُ	الۡقَيِّمَةِ ③ ط (5)	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
اور	یہی	دین	مضبوط ملت	بے شک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ	فِيۡ نَارِ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا ط
اہل کتاب میں سے	اور مشرکوں (میں سے)	جہنم کی آگ میں	سب ہمیشہ رہنے والے	اُس میں

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔②یَتۡلُوۡا کے آخر میں وۡا جمع کی علامت نہیں بلکہ وۡ اصل لفظ کا حصہ اور ''ا'' قرآنی کتابت میں زائد ہے۔③تَ، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور لفظ بَعۡدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا وہی ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ یہی کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اُولٰٓىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿6﴾	وہ لوگ ہی ساری خلقت میں بدتر ہیں۔ ﴿6﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿7﴾	نیک، وہ لوگ ہی ساری خلقت میں بہترین ہیں۔ ﴿7﴾
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ان کا بدلہ ہے انکے رب کے پاس
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ہمیشہ کے باغات ہیں بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ	راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے
ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿8﴾ ع	یہ اس کے لیے ہے جو ڈرے اپنے رب سے۔ ﴿8﴾

ع 1/8/23

اٰيَاتُهَا 8 — 99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿1﴾	جب ہلادی جائے گی زمین اس کا سخت ہلایا جانا۔ ﴿1﴾
وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿2﴾	اور باہر نکال دے گی زمین اپنے بوجھ۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا	: عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔	اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
الصّٰلِحٰتِ	: صالح، اعمال صالحہ، صلح۔	رَضِيَ	: راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔
جَزَآؤُهُمْ	: جزاء وسزا، جزائے خیر، احسن الجزاء۔	خَشِيَ	: خشیت الٰہی۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	زِلْزَالَهَا	: زلزلہ، متزلزل، غیر متزلزل ایمان۔
تَجْرِيْ	: جاری وساری۔	اَخْرَجَتِ	: خارج، خروج، اخراج۔
خٰلِدِيْنَ	: خلد بریں، خالد۔	الْاَرْضُ	: ارض وسما، کرّہ ارض، ارض پاکستان۔
فِيْهَا	: فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔	اَثْقَالَهَا	: ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔

اُولٰٓئِكَ ①	هُمْ ②	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ ③ ط (6)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ لوگ	وہی	بدتر	خلقت	بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ③	اُولٰٓئِكَ ①	هُمْ ②	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ ③ ط (7)
اور	اُن سب نے عمل کیے	نیک	وہ لوگ	وہی	بہت بہتر	مخلوق

جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ عَدْنٍ ③	تَجْرِيْ ③	مِنْ تَحْتِهَا
اُن کا بدلہ	اُن کے رب کے پاس	ہمیشہ کے باغات	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ط	رَضِيَ اللّٰهُ ④	عَنْهُمْ
نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	راضی ہوا اللہ	اُن سے

ع 1 8 23

وَ	رَضُوْا	عَنْهُ ط	ذٰلِكَ ⑤	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ ع (8)
اور	وہ سب راضی ہوئے	اُس سے	یہ	(اُس) کیلئے جو	ڈرے	اپنے رب سے

آیاتها 8 — 99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	زُلْزِلَتِ ③⑥	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا لا (1)	وَاَخْرَجَتِ ③⑥	الْاَرْضُ ④	اَثْقَالَهَا لا (2)
جب	ہلادی جائے گی	زمین	اُس کا سخت ہلایا جانا	اور باہر نکال دے گی	زمین	اپنے بوجھ

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ یہ علامت عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔② هُمْ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے اُولٰٓئِكَ کے بعد هُمْ میں مزید زور ڈالا گیا ہے۔③ تِ، ةِ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ زُلْزِلَتِ اور اَخْرَجَتِ کی تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے اور اِذَا کے بعد عموماً فعل کا مستقبل میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ	اور کہے گا انسان کیا ہوا ہے اس کو۔﴿3﴾ اُس دن
تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿4﴾ بِاَنَّ	وہ بیان کرے گی اپنی خبریں۔﴿4﴾ اس وجہ سے کہ بیشک
رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ﴿5﴾	تیرے رب نے وحی کی ہوگی اُس کو۔﴿5﴾
يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ۬	اُس دن لوٹیں گے لوگ الگ الگ ہوکر
لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿6﴾	تاکہ وہ دکھائے جائیں اپنے اعمال۔﴿6﴾
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	پس جو عمل کرے گا ذرہ برابر
خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ﴿7﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ	اچھا، وہ دیکھ لے گا اُسے۔﴿7﴾ اور جو عمل کرے گا
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ؑ﴿8﴾	ذرہ برابر بُرا (تو) وہ بھی دیکھ لے گا اُسے۔﴿8﴾

ع 1 8 24

اٰيَاتُهَا 11 — 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿1﴾	قسم ہے دوڑنے والے (گھوڑوں کی) ہانپتے ہوئے۔﴿1﴾
فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿2﴾	پھر آگ نکالنے والوں کی سم مار کر۔﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	النَّاسُ	: عوام النّاس۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔	اَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔
تُحَدِّثُ	: حدیث، حدیث دل، حدیث نبوی۔	وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔
اَخْبَارَهَا	: خبر، اخبار، مخبر، خبررساں ادارہ۔	ذَرَّةٍ	: ذرّہ برابر، ریت کا ذرّہ۔
رَبَّكَ	: ربّ کریم، ربّ کائنات۔	خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیرخواہی، بخیروخوبی۔
اَوْحٰى	: وحی، وحیِ متلو۔	يَّرَهٗ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیرمرئی اشیاء۔
يَّصْدُرُ	: صادر، صدور، مصدر۔	شَرًّا	: شر، شریر، خیروشر، شرارت۔

وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ ①	مَا	لَهَا ﴿3﴾ ج	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ ②
اور	کہے گا	انسان	کیا	اُس کو	اُس دن	وہ بیان کرے گی

اَخْبَارَهَا ③ ﴿4﴾ لا	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا ﴿5﴾ ط
اپنی خبریں	اِس وجہ سے کہ بیشک	تیرے رب (نے)	وحی کی ہے	اُس کو

يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ ④	النَّاسُ ①	اَشْتَاتًا ۵ لا	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ ﴿6﴾ ط
اُس دن	لوٹیں گے	لوگ	الگ الگ ہوکر	تا کہ وہ سب دکھائے جائیں	اپنے اعمال

فَمَنْ	يَّعْمَلْ ④	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ②	خَيْرًا	يَّرَهٗ ﴿7﴾ ط
پس جو	عمل کرے گا	ذرّہ برابر	اچھا	وہ دیکھ لے گا اُسے

ع 1 8 24

وَمَنْ	يَّعْمَلْ ④	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ②	شَرًّا	يَّرَهٗ ﴿8﴾ ع
اور جو	عمل کرے گا	ذرّہ برابر	بُرا	وہ دیکھ لے گا اُسے

اٰيَاتُهَا 11 | 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ⑤	الْعٰدِيٰتِ ②⑥	ضَبْحًا ﴿1﴾ لا	فَالْمُوْرِيٰتِ ②⑥⑦	قَدْحًا ﴿2﴾ لا
قسم ہے	دوڑنے والے	ہانپتے ہوئے (گھوڑوں کی)	پھر آگ نکالنے والے	سُم مار کر

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② ت، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ③ علامت هَا اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اور اِس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قَسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِس سے مراد مجاہدین کے گھوڑے ہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿3﴾	پھر حملہ کرنے والوں کی صبح کے وقت۔﴿3﴾
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿4﴾	پھر وہ اڑاتے ہیں اس وقت غبار۔﴿4﴾
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿5﴾	پھر جا گھستے ہیں اس وقت (دشمن کی) کسی جماعت میں۔﴿5﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿6﴾	بے شک انسان اپنے رب کا یقیناً بہت ناشکرا ہے۔﴿6﴾
وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿7﴾	اور بے شک وہ اس پر یقیناً (خود) گواہ ہے۔﴿7﴾
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿8﴾	اور بیشک وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے۔﴿8﴾
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ	تو کیا نہیں وہ جانتا جب نکال باہر کیا جائے گا
مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿9﴾	جو کچھ قبروں میں ہے۔﴿9﴾
وَحُصِّلَ	اور ظاہر کر دیا جائے گا
مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿10﴾	جو کچھ سینوں میں ہے۔﴿10﴾
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ	بے شک ان کا رب ان سے
يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ﴿11﴾ 1 ع 11 25	اس دن یقیناً خوب خبردار ہوگا۔﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَوَسَطْنَ	وسط، متوسّط، اوسط، توسّط۔	يَعْلَمُ	علم، تعلیم، معلوم، معلّم، نظامِ تعلیم۔
لِرَبِّهٖ	ربّ کریم، ربّ کائنات، ربوبیت۔	مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
عَلٰى	علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	الْقُبُوْرِ	قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔
لَشَهِيْدٌ	شاہد، شہادت۔	حُصِّلَ	حاصل، حصول، حاصلات، محصول۔
لِحُبِّ	حب، محبت، حبیب، محبوب۔	الصُّدُوْرِ	صدر، شرح صدر۔
الْخَيْرِ	خیر، خیریت، خیرخواہی، بخیر وخوبی۔	يَوْمَئِذٍ	یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
لَشَدِيْدٌ	شدید، اشد، شدّت۔	لَّخَبِيْرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبر رساں ادارہ۔

فَالْمُغِیْرٰتِ ①	صُبْحًا ۙ﴿3﴾	فَاَثَرْنَ ②	بِهٖ ③	نَقْعًا ۙ﴿4﴾
پھر حملہ کرنے والے	صبح کے وقت	پھر وہ اُڑاتے ہیں	اُس وقت	غبار

فَوَسَطْنَ ②	بِهٖ ③	جَمْعًا ④ ۙ﴿5﴾	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
پھر جا گھستے ہیں	اُس وقت	کسی جماعت میں	بے شک	انسان

لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ ⑤⑥ ۚ﴿6﴾	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى ذٰلِكَ
اپنے رب کا	یقیناً بہت ناشکرا	اور	بے شک وہ	اس پر

لَشَهِیْدٌ ⑤ ۚ﴿7﴾	وَ	اِنَّهٗ	لِحُبِّ الْخَیْرِ ⑦	لَشَدِیْدٌ ⑤ ؕ﴿8﴾
یقیناً گواہ ہے	اور	بے شک وہ	مال کی محبت میں	یقیناً بہت سخت

اَفَلَا	یَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ ⑧	مَا
تو کیا نہیں	وہ جانتا	جب	نکال باہر کیا جائے گا	جو

فِی الْقُبُوْرِ ۙ﴿9﴾	وَ	حُصِّلَ ⑧	مَا	فِی الصُّدُوْرِ ۙ﴿10﴾
قبروں میں	اور	ظاہر کر دیا جائے گا	جو	سینوں میں

1
ع
11
25

اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	یَوْمَئِذٍ	لَّخَبِیْرٌ ⑤⑥ ع ﴿11﴾
بے شک	اُن کا رب	اُن سے	اُس دن	یقیناً خوب خبردار

ضروری وضاحت

① ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ بِ کا ترجمہ وقت ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ④ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑤ لَ تاکید کی علامت ہے جو اسم، فعل اور حرف تینوں کے شروع میں آتی ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 11 | 101 سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ 30 | رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡقَارِعَۃُ ۙ﴿1﴾ مَا الۡقَارِعَۃُ ۚ﴿2﴾	کھٹکھٹانے والی ۔﴿1﴾ کیا ہے کھٹکھٹانے والی ۔﴿2﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡقَارِعَۃُ ؕ﴿3﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔﴿3﴾
یَوۡمَ یَکُوۡنُ النَّاسُ کَالۡفَرَاشِ	اس دن ہونگے لوگ پروانوں کی طرح
الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿4﴾ وَتَکُوۡنُ الۡجِبَالُ	بکھرے ہوئے ۔﴿4﴾ اور ہونگے پہاڑ
کَالۡعِھۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿5﴾	دُھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح ۔﴿5﴾
فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ ۙ﴿6﴾	پس رہا وہ جو (کہ) بھاری ہو گئے اس کے پلڑے۔﴿6﴾
فَھُوَ فِیۡ عِیۡشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ ؕ﴿7﴾	تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔﴿7﴾
وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ ۙ﴿8﴾	اور رہا وہ جو (کہ) ہلکے ہو گئے اس کے پلڑے۔﴿8﴾
فَاُمُّہٗ ھَاوِیَۃٌ ؕ﴿9﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىکَ	تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے۔﴿9﴾ اور آپ کیا جانیں
مَا ھِیَہۡ ؕ﴿10﴾ نَارٌ حَامِیَۃٌ ع﴿11﴾	وہ (ہاویہ) کیا ہے۔﴿10﴾ آگ ہے دہکتی ہوئی ۔﴿11﴾

ع 1/11 26

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	مَوَازِیۡنُہٗ	: وزن، اوزان، میزان، موازنہ۔
مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	فِیۡ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
یَوۡمَ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔	عِیۡشَۃٍ	: عیش وعشرت، تعیش۔
النَّاسُ	: عوام الناس۔	رَّاضِیَۃٍ	: راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔
الۡجِبَالُ	: جبل رحمت، جبل طارق، جبل اُحد۔	خَفَّتۡ	: خفیف، مخفّف، تخفیف۔
کَالۡفَرَاشِ	: کماحقہ، کالعدم۔	نَارٌ	: نوری وناری مخلوق۔
ثَقُلَتۡ	: ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔		

اٰيَاتُهَا 11 | 101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۝1 ① لا	مَا	الْقَارِعَةُ ۝2 ① ج	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ ②
کھٹکھٹانے والی	کیا	کھٹکھٹانے والی	اور	کیا	جانیں آپ

مَا	الْقَارِعَةُ ۝3 ① ط	يَوْمَ	يَكُوْنُ ③	النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ
کیا	کھٹکھٹانے والی	(اس) دن	ہوں گے	لوگ	پروانوں کی طرح

الْمَبْثُوْثِ ۝4 لا	وَ	تَكُوْنُ ①	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ
بکھرے ہوئے	اور	ہوں گے	پہاڑ	رنگین اُون کی طرح

الْمَنْفُوْشِ ۝5 ط	فَاَمَّا	مَنْ ④	ثَقُلَتْ ①	مَوَازِيْنُهٗ ۝6 لا	فَهُوَ ⑤
دُھنکی ہوئی	پس رہا وہ	جو	بھاری ہوگئے	اُس کے پلڑے	تو وہ

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝7 ① ط	وَاَمَّا	مَنْ ④	خَفَّتْ ①	مَوَازِيْنُهٗ ۝8 لا
پسندیدہ زندگی میں (ہوں گے)	اور رہا وہ	جو	ہلکے ہوگئے	اُس کے پلڑے

فَاُمُّهٗ ⑥	هَاوِيَةٌ ۝9 ① ط	وَمَآ	اَدْرٰىكَ ②	مَا	هِيَهْ ۝10 ⑦ ط	نَارٌ	حَامِيَةٌ ۝11 ① ع
تو اُسکا ٹھکانہ	ہاویہ	اور کیا	جانیں آپ	کیا	وہ (ہاویہ)	آگ	دہکتی ہوئی

ع 1 11 26

ضروری وضاحت

① ۃ ، تۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔
③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔
⑤ هُوَ کا ترجمہ وہ مذکر اور هِيَ کا ترجمہ وہ مؤنث ہوتا ہے۔ ⑥ اُمٌّ کا اصل ترجمہ ماں ہے جس طرح انسان کے لیے ماں جائے پناہ ہوتی ہے اسی طرح نافرمانوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ ⑦ هِيَهْ کے آخر میں ہْ سکتہ کی ہے جیسے كِتَابِيَهْ، سُلْطَانِيَهْ کی ہْ ہے۔

اٰيَاتُهَا 8 | 102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 | رُكُوْعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿1﴾	غافل کر دیا تمہیں باہمی کثرت کی خواہش نے۔ ﴿1﴾
حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿2﴾	یہاں تک کہ تم نے جا دیکھیں قبریں۔ ﴿2﴾
كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿3﴾	ہرگز نہیں عن قریب تم جان لو گے۔ ﴿3﴾
ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿4﴾	پھر ہرگز نہیں عن قریب تم جان لو گے۔ ﴿4﴾
كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ﴿5﴾	ہرگز نہیں کاش تم جان لیتے یقین کا جاننا۔ ﴿5﴾
لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ﴿6﴾	یقیناً ضرور تم دیکھ لو گے جہنم کو۔ ﴿6﴾
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا	پھر یقیناً ضرور تم دیکھ لو گے اسے
عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ﴿7﴾	یقین کی آنکھ سے۔ ﴿7﴾
ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ	پھر ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے
يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿8﴾ ع	اس دن نعمتوں کے بارے میں۔ ﴿8﴾

ع 1/8/27

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡهٰكُمُ	: لہو ولعب۔	الۡيَقِيۡنِ	: یقیناً، یقینی، یقین کرنا۔
التَّكَاثُرُ	: کثرت، کثیر، اکثر۔	لَتَرَوُنَّ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
حَتّٰى	: حتّی الامکان، حتیٰ کہ، حتی الوسع۔	عَيۡنَ	: عینی شاہد، معاینہ۔
زُرۡتُمُ	: زیارت، زائرین، مزار۔	لَتُسۡـَٔلُنَّ	: سوال، سائل، مسؤل، مسئلہ۔
الۡمَقَابِرَ	: قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔	يَوۡمَئِذٍ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
تَعۡلَمُوۡنَ	: علم، تعلیم، معلّم، معلومات، نظام تعلیم۔	النَّعِيۡمِ	: نعیم، نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

رُكُوعُهَا 1 | 102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 | اٰيَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ ① لا (1)	حَتّٰى	زُرْتُمُ ②
غافل کر دیا تم کو	باہمی کثرت کی خواہش (نے)	یہاں تک کہ	تم نے جا دیکھیں

الْمَقَابِرَ ③ ط (2)	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ لا (3)
قبریں	ہرگز نہیں	عن قریب	تم سب جان لو گے

ثُمَّ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ط (4)	كَلَّا	لَوْ
پھر	ہرگز نہیں	عن قریب	تم سب جان لو گے	ہرگز نہیں	کاش

تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ الْيَقِيْنِ ط (5)	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ ④ لا (6)
تم سب جان لیتے	یقین کا جاننا	بلاشبہ ضرور تم دیکھ لو گے	جہنم

ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا ⑤⑥	عَيْنَ الْيَقِيْنِ لا (7)	ثُمَّ
پھر	بلاشبہ ضرور تم دیکھ لو گے اُسے	یقین کی آنکھ	پھر

لَتُسْئَلُنَّ ⑤⑥⑦	يَوْمَئِذٍ	عَنِ النَّعِيْمِ ع (8)
ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے	اُس دن	نعمتوں کے بارے میں

ع 1 8 27

ضروری وضاحت

① التَّكَاثُرُ میں تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔② علامت تُمُ کی میم کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی جاتی ہے۔③ اس سے مراد یہ ہے کہ تمہیں موت آ گئی اور تم قبروں میں جا پہنچے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ علامت لَ اور نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ فعل کے آخر میں نّ سے پہلے پیش ہو وہ فعل جمع کے لیے ہوتا ہے۔⑦ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 3 | 103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13 | رُكُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَصْرِ ﴿1﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ	قسم ہے زمانے کی۔ ﴿1﴾ بے شک انسان
لَفِیْ خُسْرٍ ﴿2﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ	یقیناً خسارے میں ہے۔ ﴿2﴾ سوائے ان لوگوں کے جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ	اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی حق (بات) کی
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿3﴾ ع	اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی صبر کی۔ ﴿3﴾

ع 1 3 28

اٰیَاتُھَا 9 | 104 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32 | رُكُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ	ہلاکت ہے ہر بہت طعنہ دینے والے کے لیے
لُّمَزَةِ ﴿1﴾	(اور ہر) بہت عیب لگانے والے (کے لیے)۔ ﴿1﴾
الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿2﴾	جس نے جمع کیا مال اور گن گن کر رکھا اُسے۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعَصْرِ	: عصری تقاضا، امام العصر، عصری علوم۔	تَوَاصَوْا	: وصیت، وصیت نامہ۔
لَفِیْ	: فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔	بِالْحَقِّ	: حق، حقیقت، حقیقی۔
خُسْرٍ	: خسارہ، خائب وخاسر۔	بِالصَّبْرِ	: صبر، صابر، صبرِ جمیل۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	لِّكُلِّ	: کل نمبر، کلی طور پر، کل کائنات۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔	جَمَعَ	: جماعت، جمع کرنا، اجتماع، مجموعہ۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔	مَالًا	: مال واولاد، مال ودولت، مال وجان۔
الصّٰلِحٰتِ	: صالح، اعمال صالحہ، مصلحت، صلح۔	عَدَّدَهٗ	: عدد، اعداد وشمار، تعداد۔

اٰیاتھا 3	103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَکِّیَّةٌ 13	رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ ①	الْعَصْرِ ۙ (1)	اِنَّ الْاِنْسَانَ ②	لَفِیْ خُسْرٍ ③ ۙ (2)	اِلَّا	الَّذِیْنَ
قسم ہے	زمانے (کی)	بے شک انسان	یقیناً خسارے میں	سوائے	(اُن لوگوں کے) جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ④	وَ	تَوَاصَوْا ⑤
سب ایمان لائے	اور اُن سب نے اعمال کیے	نیک	اور	ایک دوسرے کو وصیت کی اُن سب نے

ع 1 3 28

بِالْحَقِّ ۙ	وَ	تَوَاصَوْا ⑤	بِالصَّبْرِ ۧ (3)
حق کی	اور	ایک دوسرے کو وصیّت کی اُن سب نے	صبر کی

اٰیاتھا 9	104 سُوْرَةُ الْھُمَزَةِ مَکِّیَّةٌ 32	رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَیْلٌ	لِّکُلِّ ھُمَزَةٍ ⑥	لُّمَزَةِ ⑥ ۙ (1)
ہلاکت	ہر بہت طعنہ دینے والے کے لیے	بہت عیب لگانے والا

الَّذِیْ	جَمَعَ	مَالًا ⑦	وَّ	عَدَّدَهٗ ۙ (2)
جس نے	جمع کیا	مال	اور	گن گن کر رکھا اُسے

ضروری وضاحت

① وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قَسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لَ اسم، فعل اور حرف سب کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔ ④ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اس فعل میں موجود تا اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ھُمَزَةٍ اور لُّمَزَةٍ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ مبالغے کے لیے ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴿3﴾	وہ گمان کرتا ہے کہ بیشک اُسکا مال ہمیشہ زندہ رکھے گا اُسے ﴿3﴾
كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿4﴾	ہرگز نہیں بلاشبہ ضرور وہ پھینکا جائے گا حُطمہ میں۔ ﴿4﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿5﴾	اور آپ کیا جانیں حُطمہ کیا ہے۔ ﴿5﴾
نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿6﴾	اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی۔ ﴿6﴾
الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿7﴾	جو پہنچے گی دلوں پر۔ ﴿7﴾
اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿8﴾	بیشک وہ ان پر بند کردی جائے گی (ہر طرف سے)۔ ﴿8﴾
فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿9﴾	لمبے لمبے ستونوں میں۔ ﴿9﴾

ع 1 9 29

اٰيَاتُهَا 5 — 105 سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ 19 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ	کیا نہیں تو نے دیکھا کیا سلوک کیا تیرے رب نے
بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿1﴾	ہاتھی والوں کے ساتھ۔ ﴿1﴾
اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿2﴾	کیا نہیں کردیا اُن کی چال کو بے کار میں۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَالَهٗٓ	: مال و دولت، مال و اولاد، مالیات۔	مُّمَدَّدَةٍ	: مدّ، حروف مدّہ، الف مدّہ (لمبا کرنا)۔
اَخْلَدَهٗ	: خلد بریں۔	تَرَ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
فِي	: فی الفور، فی الحال، اظہار ما فی الضمیر۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
وَ	: شام و سحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔	فَعَلَ	: فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
نَارُ	: نوری و ناری مخلوق۔	رَبُّكَ	: ربّ کریم، ربّ ذوالجلال۔
تَطَّلِعُ	: اطلاع، مطلع۔	بِاَصْحٰبِ	: اصحابِ خیر، اصحابِ صُفّہ، صحابۂ کرام۔
عَلَى	: علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	الْفِيْلِ	: عام الفیل، فیل بان۔

يَحْسَبُ	اَنَّ مَالَهٗٓ	اَخْلَدَهٗ ۚ (3)	كَلَّا	لَيُنْۢبَذَنَّ ①②
وہ گمان کرتا ہے	کہ بیشک اُس کا مال	ہمیشہ زندہ رکھے گا اُسے	ہرگز نہیں	بلاشبہ ضرور وہ پھینکا جائے گا

فِي الْحُطَمَةِ ۖ (4) ③	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ④	مَا	الْحُطَمَةُ ۗ (5) ③
حُطَمہ میں	اور	کیا جانیں آپ	کیا	حُطَمہ

نَارُ اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ ۙ (6) ③	الَّتِيْ	تَطَّلِعُ ③	عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۗ (7) ⑤
اللہ کی آگ	بھڑکائی ہوئی	جو	پہنچے گی	دلوں پر

ع 1 9 29

اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ ۙ (8) ⑥③	فِيْ عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ ۧ (9) ③
بے شک وہ	اُن پر	بند کی ہوئی	ستونوں میں	لمبے لمبے

اٰيَاتُهَا 5 | 105 سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ 19 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ
کیا نہیں	تونے دیکھا	کیا	سلوک کیا	تیرے رب (نے)

بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۗ (1)	اَ	لَمْ يَجْعَلْ ⑦	كَيْدَهُمْ	فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ (2)
ہاتھی والوں کے ساتھ	کیا	نہیں اُس نے کر دیا	اُن کی چال	بے کار میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ة اور تـ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔⑤ الْاَفْـِٕدَةِ کے آخر میں ة واحد مؤنث کیلئے نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ يَ کا اصل ترجمہ وہ ہے البتہ اگر علامت لَمْ کے بعد ہو تو کبھی اسکا ترجمہ اُس نے بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَّ اَرْسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ ۙ﴿3﴾ | اور بھیجے ان پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ۔﴿3﴾

تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ﴿4﴾ | (جو) پھینکتے تھے ان پر کنکریاں کھنگر کی۔﴿4﴾

ع 1 5 30 فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ﴿5﴾ | پھر کر دیا انہیں کھائے ہوئے بھُس کی طرح۔﴿5﴾

اٰیاتُھا 4 — 106 سُوۡرَةُ قُرَيۡشٍ مَّكِّيَّةٌ 29 — رُکُوۡعُھا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ۙ﴿1﴾ | قریش کو اُلفت دلانے کے لیے۔﴿1﴾

اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ۚ﴿2﴾ | اُن کو الفت دلانے کیلئے سردی اور گرمی کے سفر پر۔﴿2﴾

فَلۡيَعۡبُدُوۡا | تو چاہیے کہ وہ عبادت کریں

رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ۙ﴿3﴾ | اس گھر کے رب کی۔﴿3﴾

الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ | جس نے کھانا دیا اُنہیں

مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ۬ | بھوک سے (بچاکر)

ع 1 4 31 وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿4﴾ | اور امن دیا انہیں خوف سے (بچاکر)۔﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔	لِاِيۡلٰفِ	الفت، تالیفِ قلب، مالوف وطن۔
اَرۡسَلَ	رسول، مرسل، رسالہ، ارسال۔	فَلۡيَعۡبُدُوۡا	عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
عَلَيۡهِمۡ	علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	هٰذَا	لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، علیٰ ہذ القیاس۔
طَيۡرًا	طائر، طائر لاہوتی، طیّارہ۔	الۡبَيۡتِ	بیت اللہ، بیت المال، اہل بیت۔
بِحِجَارَةٍ	حجر و شجر، حجرِ اسود۔	اَطۡعَمَهُمۡ	دعوتِ طعام، وقت طعام، قیام وطعام۔
كَعَصۡفٍ	کماحقہ، کالعدم، کالانعام۔	اٰمَنَهُمۡ	امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔
مَّاۡكُوۡلٍ	ماکولات ومشروبات، اُکل وشرب۔	خَوۡفٍ	خوف، خائف، خوف وخطر۔

وَّ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ ③ لا	تَرْمِيْهِمْ ①
اور	بھیجے	اُن پر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ	پھینکتے تھے اُن پر

ع 1 5 30

بِحِجَارَةٍ ①②	مِّنْ سِجِّيْلٍ ③ ④ صلے	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ ④ ⑤ ع
کنکریاں	کھنگر کی	پھر کر دیا اُنہیں	بھُس کی طرح	کھایا ہوا

اٰيَاتُهَا 4 — 106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ 29 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ ① لا	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ ①
اُلفت دلانے کے لیے	قریش	اُن کو اُلفت دِلانے (کے لیے)	سفر (پر)

الشِّتَآءِ	وَ	الصَّيْفِ ② ج	فَلْيَعْبُدُوْا ⑤
سردی (موسم سرما)	اور	گرمی (موسم گرما)	تو چاہیے کہ وہ سب عبادت کریں

رَبَّ	هٰذَا الْبَيْتِ ③ لا	الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ ⑥
رب (کی)	اِس گھر کے	جس نے	کھانا دیا اُنہیں

مِّنْ جُوْعٍ ۙ	وَّ	اٰمَنَهُمْ ⑥	مِّنْ خَوْفٍ ④ ع
بھوک سے	اور	اس نے امن دیا اُنہیں	خوف سے

ع 1 4 31

ضروری وضاحت

① علامت تـ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔② یہاں پر علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ علامت مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔④ مَّاْكُوْلٍ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً مقتول: قتل کیا ہوا، مظلوم: ظلم کیا ہوا۔⑤ علامت فَ یا وَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑥ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

اٰیاتُھا 7	107 سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّۃٌ 17	رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ﴿1﴾ — کیا دیکھا آپ نے (اسے) جو جھٹلاتا ہے جزا کو۔ ﴿1﴾

فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ﴿2﴾ — تو یہ وہ شخص ہے جو دھکّے دیتا ہے یتیم کو۔ ﴿2﴾

وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ﴿3﴾ — اور نہیں ترغیب دیتا مسکین کو کھانا کھلانے پر۔ ﴿3﴾

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿4﴾ — پس ہلاکت ہے (ان) نمازیوں کے لیے۔ ﴿4﴾

الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ﴿5﴾ — وہ جو اپنی نماز سے غفلت کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾

الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ ﴿6﴾ — (اور) وہ جو دکھلاوا کرتے ہیں۔ ﴿6﴾

وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿7﴾ — اور روکتے ہیں عام استعمال کی چیزیں۔ ﴿7﴾ ع 1/7/32

اٰیاتُھا 3	108 سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ 15	رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْکَوْثَرَ ﴿1﴾ — بے شک ہم نے عطا کی آپ کو کوثر۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَءَیْتَ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	الْمِسْکِیْن	مسکین، مساکین۔
یُکَذِّبُ	کِذب بیانی، کاذِب، تکذیب، کذّاب۔	لِّلْمُصَلِّیْنَ	صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔
الْیَتِیْمَ	یتیم، یتامٰی، دارالایتام۔	سَاھُوْنَ	سہواً، سجدہ سہو۔
وَ	شام و سحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔	یُرَآءُوْنَ	رویت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
لَا	لامحالہ، لامحدود، لاجواب، لاپروا۔	یَمْنَعُوْنَ	منع، مانع، ممنوع۔
عَلٰی	علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	اَعْطَیْنٰكَ	عطا، عطا کرنا، عطیہ، عطیات۔
طَعَامِ	دعوتِ طعام، وقتِ طعام، قیام و طعام۔	الْکَوْثَرَ	کوثر و تسنیم، آبِ کوثر، حوضِ کوثر۔

اٰیَاتُهَا 7	107 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ 17	رُكُوْعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

① اَ	رَءَيْتَ	② الَّذِيْ	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ ط ①	③ فَذٰلِكَ	الَّذِيْ
کیا	دیکھا آپ نے	جو	وہ جھٹلاتا ہے	جزا کو	تو وہی	جو

يَدُعُّ	الْيَتِيْمَ ④ لا ②	وَلَا	يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ط ③
وہ دھکّے دیتا ہے	یتیم (کو)	اور نہیں	وہ ترغیب دیتا	مسکین کے کھانے پر

فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ لا ④	الَّذِيْنَ هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ لا ⑤
پس ہلاکت ہے	(اُن) نمازیوں کیلئے	جو وہ سب	اپنی نماز سے	سب غفلت کرنیوالے

الَّذِيْنَ	هُمْ يُرَآءُوْنَ ⑤ لا ⑥	وَ	يَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ ع ⑦
وہ لوگ جو	وہ سب دِکھلاوا کرتے ہیں	اور	وہ سب روکتے ہیں	عام استعمال کی چیزیں

ع 1/7/32

اٰیَاتُهَا 3	108 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ 15	رُكُوْعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

⑥ اِنَّآ	اَعْطَيْنٰكَ	⑦ الْكَوْثَرَ ط ①
بے شک ہم نے	ہم نے عطا کی آپ کو	کوثر

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہوتو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔② اَلَّذِيْ واحد مذکر کے لیے اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔③ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ یہاں علامت هُمْ اور علامت يـ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے ⑥اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑦ اَلْكَوْثَرَ سے مراد حوضِ کوثر یا خیرِ کثیر ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿2﴾ | تو آپ نماز پڑھیں اپنے رب کیلئے اور قربانی کریں۔ ﴿2﴾

ع 3 33
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿3﴾ | بے شک آپکا دشمن ہی لاولد (بے نام ونشان) رہے گا۔ ﴿3﴾

اٰیَاتُهَا 6 — 109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿1﴾ لَآ اَعْبُدُ | آپ کہہ دیجئے اے کافرو! ﴿1﴾ نہیں میں عبادت کرتا

مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿2﴾ وَلَآ اَنْتُمْ | جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿2﴾ اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿3﴾ | عبادت کرنے والے ہو جسکی میں عبادت کرتا ہوں۔ ﴿3﴾

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ | اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں

مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿4﴾ | جس کی تم نے عبادت کی ہے۔ ﴿4﴾

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ | اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو

مَآ اَعْبُدُ ﴿5﴾ لَكُمْ | جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ﴿5﴾ تمہارے لیے

ع 6 34
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿6﴾ | تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَلِّ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
لِرَبِّكَ : لہٰذا، الحمدللہ۔
لِرَبِّكَ : ربّ کریم، ربّ کائنات۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفّار، کفرانِ نعمت۔

لَا : لاحاصل، لامحالہ، لامحدود، لاتعداد۔
اَعْبُدُ : عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
وَ : شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔
دِيْنُكُمْ : دینی بھائی، دینِ اسلام، ادیان باطلہ۔

فَصَلِّ	لِرَبِّكَ ①	وَ	انْحَرْ ② ط (2)
تو آپ نماز پڑھیں	اپنے رب کے لیے	اور	آپ قربانی کریں

ع 1 3 33

اِنَّ ③	شَانِئَكَ	هُوَ الْاَبْتَرُ ④ ع (3)
بے شک	آپ کا دُشمن	ہی لاولد (رہے گا)

اٰیاتھا 6 — 109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 — رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ⑤	يٰاَيُّهَا ⑥	الْكٰفِرُوْنَ لا (1)	لَآ اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ لا (2)
آپ کہہ دیجیے	اے	سب کافرو!	نہیں میں عبادت کرتا	جس (کی)	تم سب عبادت کرتے ہو

وَلَآ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ ⑦	مَآ	اَعْبُدُ ج (3)	وَلَآ
اور نہ	تم	سب عبادت کرنے والے	جس (کی)	میں عبادت کرتا ہوں	اور نہ

اَنَا عَابِدٌ ⑦	مَّا	عَبَدْتُّمْ لا (4)	وَلَآ	اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ ⑦
میں عبادت کرنے والا	جس کی	تم نے عبادت کی ہے	اور نہ	تم سب عبادت کرنے والے

ع 1 6 34

مَآ اَعْبُدُ ط (5)	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَ	لِيَ	دِيْنِ ع (6)
جس (کی) میں عبادت کرتا ہوں	تمہارے لیے	تمہارا دین	اور	میرے لیے	میرا دین

ضروری وضاحت

① كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور دونوں کا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑤ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو گرایا گیا ہے۔ ⑥ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑦ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 3 | 110 سُوْرَۃُ النَّصرِ مَدَنِیَّۃٌ 114 | رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ ﴿1﴾	جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے۔ ﴿1﴾
وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ	اور آپ دیکھیں لوگوں کو (کہ) وہ داخل ہو رہے ہیں
فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ﴿2﴾ فَسَبِّحۡ	اللہ کے دین میں فوج درفوج۔ ﴿2﴾ تو آپ تسبیح بیان کیجئے
بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور بخشش مانگیے اُس سے
اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ﴿3﴾	بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنیوالا ہے۔ ﴿3﴾

وقف النبی ﷺ — ع 3/1 — 35

اٰیَاتُھَا 5 | 111 سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ 6 | رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّتَبَّ ﴿1﴾	ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو۔ ﴿1﴾
مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَمَا کَسَبَ ﴿2﴾	نہ کام آیا اسکے اسکا مال اور (نہ) جو اس نے کمایا۔ ﴿2﴾
سَیَصۡلٰی نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ ﴿3﴾	عن قریب وہ داخل ہوگا شعلے والی آگ میں۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَصۡرُ	: نصرت، ناصر، منصور، اللہ حامی وناصر۔	تَوَّابًا	: توبہ، تائب، توبہ کرنا۔
اَلۡفَتۡحُ	: فتح ونصرت، فاتح، مفتوح، فتح مکہ۔	یَدَاۤ	: یدطولیٰ، ید بیضا، رفعُ الیدین۔
رَاَیۡتَ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	مَالُہٗ	: مال ودولت، مال ومتاع، مال وجان۔
یَدۡخُلُوۡنَ	: داخل، داخلی امور، وزیر داخلہ۔	مَاۤ	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
فَسَبِّحۡ	: تسبیح وتحلیل، تسبیح بیان کرنا۔	کَسَبَ	: کسب حلال، کسب معاش، کسبی۔
بِحَمۡدِ	: حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ، حمد یہ کلام۔	نَارًا	: نوری وناری ناری مخلوق۔
اسۡتَغۡفِرۡ	: توبہ استغفار، مغفرت۔	ذَاتَ	: ذات، ذاتی طور پر، ذاتیات۔

اٰیاتُھا 3 — 110 سُوْرَۃُ النَّصرِ مَدَنِيَّةٌ 114 — رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا	جَآءَ	نَصۡرُ اللّٰهِ	وَالۡفَتۡحُ ۙ 1	وَ	رَاَيۡتَ	النَّاسَ ①
جب	آجائے	اللہ کی مدد	اور فتح	اور	آپ دیکھیں	لوگوں (کو)

يَدۡخُلُوۡنَ	فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ	اَفۡوَاجًا ۙ 2	فَسَبِّحۡ ②
وہ سب داخل ہورہے ہیں	اللہ کے دین میں	فوج درفوج	تو آپ تسبیح بیان کیجیے

بِحَمۡدِ رَبِّكَ	وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ ③	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا ④ ع 3
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور بخشش مانگیے اُس سے	بیشک وہ	ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا

ع 1/3 35 — وقف النبی ﷺ

اٰیاتُھا 5 — 111 سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّةٌ 6 — رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تَبَّتۡ ⑤	يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ	وَّتَبَّ ؕ 1	مَاۤ اَغۡنٰى	عَنۡهُ	مَالُهٗ
ٹوٹ جائیں	ابولہب کے دونوں ہاتھ	اور وہ ہلاک ہوگیا	نہ کام آیا	اُس کے	اُسکا مال

وَمَا	كَسَبَ ؕ 2	سَيَصۡلٰى ⑥	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ ۚ ⑦ 3
اور جو	اُس نے کمایا	عن قریب وہ داخل ہوگا	آگ	شعلے والی

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں حکم کا اور فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تَوَّابًا کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تۡ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ فعل کے شروع میں علامت سَ میں مستقبل قریب میں کام کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ ذَاتِ واحد مؤنث کی علامت ہے اور ترجمہ والی ہے۔

وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ﴿4﴾ — اور اسکی بیوی (بھی جو) ایندھن اٹھانے والی ہے۔ ﴿4﴾

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۧ﴿5﴾ — اس کے گلے میں مضبوط بٹی ہوئی رسی ہوگی۔ ﴿5﴾ ع 1/5/36

اٰیاتُھا 4 — 112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿1﴾ — آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ ﴿1﴾

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿2﴾ — اللہ بے نیاز ہے۔ ﴿2﴾

لَمْ يَلِدْ ڏ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿3﴾ — نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (خود) جنا گیا۔ ﴿3﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ﴿4﴾ — اور نہیں ہے اس کا کوئی ایک ہمسر۔ ﴿4﴾ ع 1/4/37

اٰیاتُھا 5 — 113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿1﴾ — کہہ دیجیے میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی۔ ﴿1﴾

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿2﴾ — (ہر اس چیز کے) شر سے جو اس نے پیدا کی۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَمَّالَةَ	: حمل، حامل رقعہ ہذا، حاملہ۔	اَعُوْذُ	: تعوّذ، تعویذ، معاذ اللہ۔
فِيْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	بِرَبِّ	: ربِّ کریم، ربِّ کائنات۔
مِّنْ	: من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔	مِنْ	: من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	شَرِّ	: شر، شریر، شرارت، اشرار۔
اَحَد	: واحد، توحید، وحدت، موحّد۔	مَآ	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
يَلِدْ	يُوْلَدْ: والد، ولد، ولدیت، ولادت، مولود۔	خَلَقَ	: خلق، خالق، تخلیق، مخلوق۔
وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔		

ع 5 36

وَّامْرَاَتُهٗ ط	حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ج ① (4)	فِيْ جِيْدِهَا	حَبْلٌ	مِّنْ مَّسَدٍ ع (5)
اور اُسکی بیوی	ایندھن اٹھانے والی	اُسکے گلے میں	رسّی	مضبوط بٹی ہوئی سے

اٰیاتُھَا 4 | 112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ②	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ج (1)	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ ج (2)
آپ کہہ دیجیے	وہ	اللہ	ایک	اللہ	بے نیاز

لَمْ يَلِدْ ③ لا ۵	وَ	لَمْ	يُوْلَدْ ④ لا (3)	وَ
نہ اُس نے جنا	اور	نہ	وہ جنا گیا	اور

ع 4 37

لَمْ	يَكُنْ ⑤	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ع (4)
نہیں	ہے	اُس کا	ہمسر	کوئی ایک

اٰیاتُھَا 5 | 113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ②	اَعُوْذُ	بِرَبِّ الْفَلَقِ ⑥ لا (1)	مِنْ شَرِّ	مَا خَلَقَ لا (2)
آپ کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	صبح کے رب کی	شر سے	جو اُس نے پیدا کیا

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② قُلْ قُوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرایا گیا ہے۔ ③ علامت لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس نے کیا جاتا ہے۔ ④ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن لَمْ کے بعد مفہوم کیا گیا ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑥ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿3﴾	اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ ﴿3﴾
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿4﴾	اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ ﴿4﴾
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿5﴾	اور حسد کرنیوالے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ ﴿5﴾

ع 1/5/38

اٰیاتُها 6 — 114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾	کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ ﴿1﴾
مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾	لوگوں کے بادشاہ (کی)۔ ﴿2﴾
إِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾	لوگوں کے معبود (کی)۔ ﴿3﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾	وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے شر سے۔ ﴿4﴾
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ	جو وسوسہ ڈالتا ہے
فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾	لوگوں کے سینوں میں۔ ﴿5﴾
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿6﴾	جنوں اور انسانوں میں سے۔ ﴿6﴾

ع 1/6/39

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر۔	أَعُوْذُ	: تعوّذ، تعویذ، معاذ اللہ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	النَّاسِ	: عوام النّاس۔
شَرِّ	: شر، شریر۔	مَلِكِ	: مالک، مملکت، ملکیت۔
فِي	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	إِلٰهِ	: الٰہی، الوہیت، الٰہ۔
الْعُقَدِ	: عقدہ، عقدہ کشائی، عقدہ حل ہوجانا۔	الْوَسْوَاسِ	: وسوسہ، وسواس۔
حَاسِدٍ	: حسد، حاسد، حاسدین۔	صُدُوْرِ	: شرح صدر، صدری علم، شقِّ صدر۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْجِنَّةِ	: جن وانس، جن وملائکہ۔

وَمِنْ شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا ① وَقَبَ ③	وَ	مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ ②
اور شر سے	اندھیری رات (کے)	جب وہ چھا جائے	اور	پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے

ع 1 5 38

فِي الْعُقَدِ ④	وَ	مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ ③	اِذَا ①	حَسَدَ ⑤
گرہوں میں	اور	حسد کرنے والے کے شر سے	جب	وہ حسد کرے

اٰیاتُها 6 — 114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ④	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ①
آپ کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	لوگوں کے رب کی

مَلِكِ النَّاسِ ②	اِلٰهِ النَّاسِ ③	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ⑤
لوگوں کے بادشاہ	لوگوں کے معبود	وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے

الْخَنَّاسِ ⑤ ④	الَّذِيْ ⑥	يُوَسْوِسُ	فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤
پیچھے ہٹ جانے والا	جو	وہ وسوسہ ڈالتا ہے	لوگوں کے سینوں میں

ع 1 6 39

مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ ⑥
جنوں میں سے	اور	انسانوں (سے)

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی ہوتا ہے۔② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا ہوتا مفہوم ہے۔④ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرایا گیا ہے۔⑤ اَلْخَنَّاس کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے جب انسان اللہ کا ذکر کرے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب غافل ہو تو وسوسہ ڈالتا ہے۔⑥ اَلَّذِيْ واحد مذکر کیلئے اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن فہمی کا جدید اور منفرد انداز

مفتاح القرآن کی روشنی میں تیار کردہ منفرد ترجمہ "مصباح القرآن"

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر



ایک صفحہ پر

- سیاہ رنگ: اردو زبان میں مستعمل 65% قرآنی الفاظ کے لیے
- نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے 20% قرآنی الفاظ کے لیے
- سرخ رنگ: قرآن کے مشکل اور نئے 15% الفاظ کے لیے

دوسرے صفحہ پر

قرآنی الفاظ کو Brakeup کر کے اس کے تمام اجزاء کو رنگوں کی مدد سے الگ الگ کر دیا گیا ہے، جس سے قاری بغیر استاد کے ہر لفظ کو مکمل طور پر با آسانی سمجھ سکتا ہے۔

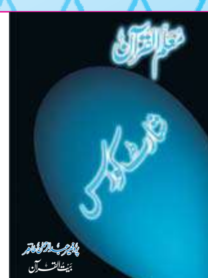




اس کتاب میں عربی گرامر کے دقیق مسائل کو علامات کے ذریعے نہایت آسان انداز میں پیش کیا گیا ہے یہ ایک جدید، دلچسپ اور منفرد طریقہ ہے۔

یہ کتاب فہم قرآن کے طلبہ کیلئے ایک ورک بک ہے اس میں مفتاح القرآن کی علامات اور مصباح القرآن کے اسلوب کو مختلف انداز میں مشقوں کے ذریعے خوب از بر کرایا گیا ہے۔





یہ کتاب تفہیم قرآن کے لیے بہترین شارٹ کورس ہے اس میں چند ضروری علامات کو انتہائی اختصار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے اور ہر سبق کے ساتھ تین رنگوں میں نماز کا سبق بھی شامل کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں نماز کا ترجمہ، جنازہ کی دعائیں، دعائے قنوت، خطبہ مسنونہ اور نماز میں پڑھی جانے والی چند سورتوں کے ترجمے کو مصباح القرآن کی طرز پر پیش کیا گیا ہے۔



بیت القرآن کی دیگر مطبوعات

مفہوم القرآن: (رفعت اعجاز صاحبہ) اردو زبان میں سکول و کالج کے طلبا کے لیے قرآن پاک کی عام فہم اور سلیس تفسیر جس میں آیات کے موضوع کے مطابق عنوان دیے گئے ہیں۔

بیتُ القرآن

BAIT-UL-QURAN

103-ہبی ٹیٹ، شادمان 2، جیل روڈ، لاہور

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115 فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org ای میل info@bait-ul-quran.org

لاہور سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

کتاب سرائے

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

کراچی سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

فضلی بک سپر مارکیٹ

اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

تعارف "مصباح القرآن"

" مفتاح القرآن" کے علاوہ ترجمۃ القرآن کو آسان فہم بنانے کیلئے "مصباح القرآن" کے نام سے ایک اور سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا ہے جس میں دو مختلف چیزیں بیان کی گئی ہیں :

☆ ایک صفحہ پر قرآن مجید کے الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنھیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیہ پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی کے ہیں، اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے، البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں، ان کے بارے میں بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں: جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں، اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ مِلا جُلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

☆ سامنے والے دوسرے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ Break up کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کا ترجمہ خانوں کی مدد سے الگ کر کے واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے۔

اگر "مفتاح القرآن" کی تمام علامات سمجھ لی جائیں اور "مصباح القرآن" کے ان دونوں طریقوں کی روشنی میں قرآن مجید کا ترجمہ پڑھا جائے تو قرآن کو سمجھنے میں کافی آسانی ہو جاتی ہے۔

" مصباح القرآن" کو ان شاء اللہ العزیز ایک ایک پارہ کی صورت میں شائع کیا جائے گا۔

(مصباح القرآن کا نمونہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ	کہتے ہیں ہم (بھی) ایمان لائے ہیں
وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ	اور جب اکیلے ہوتے ہیں ان میں سے بعض
اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا	بعض کے پاس (تو) کہتے ہیں
اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ	کیا تم انہیں وہ باتیں بتاتے ہو جو کھولی ہیں اللہ نے
عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ	تم پر تاکہ وہ حجت پیش کریں تمھارے خلاف اسکے ذریعے
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ 76	تمھارے رب کے پاس تو کیا تم عقل نہیں کرتے 76
اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	اور کیا وہ جانتے نہیں کہ بیشک اللہ جانتا ہے
مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ 77	جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ علانیہ کرتے ہیں۔ 77
وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور ان میں سے کچھ ان پڑھ ہیں وہ نہیں جانتے
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ	کتاب (تورات) کو سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ 78	اور نہیں ہیں وہ مگر (محض) گمان کرتے۔ 78
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ	پس ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں کتاب

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْٓا	قول، قائل، مقولہ، اَقوالِ زریں۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم۔
خَلَا	خلا، خلوت، بیت الخلا، خلائی شٹل۔	يُسِرُّوْنَ	سِرِ نہاں، اِسرارِ خودی، سرّی نمازیں۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُعْلِنُوْنَ	اعلان، علانیہ، المعلن۔
تُحَدِّثُوْنَهُمْ	تحدیثِ نعمت، حدیث (بات)۔	اِلَّآ	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
لِيُحَآجُّوْكُمْ	حجت، احتجاج۔	اُمِّيُّوْنَ	نبی اُمّی (اَن پڑھ)۔
عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔	يَظُنُّوْنَ	ظنّ، بدظنّ، بدظنّی۔
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	يَكْتُبُوْنَ	کتاب، کتابت، کاتب، مکتوب۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ	وَ اِذَا خَلَا	بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا
وہ سب کہتے ہیں ہم ایمان لائے	اور جب اکیلے ہوتے ہیں	انکے بعض بعض کی طرف	وہ سب کہتے ہیں

اَ تُحَدِّثُوْنَهُمْ	بِمَا ❶	فَتَحَ اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ
کیا تم سب بتاتے ہو انہیں	وہ جو	کھول دیا ہے اللہ نے	تم پر	تاکہ وہ سب حجت پیش کریں تم پر

بِهٖ	عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (76)	اَوَ لَا	يَعْلَمُوْنَ
اسکے ذریعے	تمھارے رب کے پاس	تو کیا نہیں	تم سب عقل کرتے	اور کیا نہیں	وہ سب جانتے

اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ مَا ❷	يُسِرُّوْنَ	وَ مَا	يُعْلِنُوْنَ (77)	وَ مِنْهُمْ
کہ بیشک اللہ	جانتا ہے جو	وہ سب چھپاتے ہیں	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور ان میں سے بعض

اُمِّيُّوْنَ ❸	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ اَمَانِيَّ	وَ اِنْ ❹
ان پڑھ ہیں	نہیں	وہ سب جانتے	کتاب کو	سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے	اور نہیں

هُمْ اِلَّا	يَظُنُّوْنَ (78)	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ
وہ سب مگر	وہ سب گمان کرتے ہیں	پس ہلاکت ہے	اُن لوگوں کیلئے جو	وہ سب لکھتے ہیں کتاب

النصف

ضروری وضاحت

❶ اردو ترجمہ کرتے ہوئے یہاں ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ ”اللّٰه“ سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❸ یہاں ”وْنَ“ کا ترجمہ کرنا ضروری نہیں ہے۔ ❹ ”اِنْ“ کا اصل ترجمہ ”اگر“ ہے اور اگر ”اِنْ“ کے بعد اسی جملے میں لفظ ”اِلَّا“ ہو تو پھر ”اِنْ“ کا ترجمہ ”نہیں“ کیا جاتا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (**www.baitt-ul-quran.org**)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان